DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 12.06.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کی سرکاری یونیورسٹیاں روایتی کردار سے آگے بڑھیں، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	بجٹ عوام دوست ہر بو اترقیاتی منصوبوں پر توجہ دی جائے گی، وزیر اعلیٰ	جنگ ودیگر اخبارات
03	محمد امین اور نوید امین کی شہادت دلخراش واقعہ ہے، شعیب نوشیروانی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	صوبائی وزیر میر صادق عمرانی سے میر راشد حسین کھوسہ کی ملاقات	مشرق ودیگر اخبارات
05	ترقیاتی منصوبون کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
06	حب بدل رہا ہے عوام کے اعتماد پر پورا اتر ینگے، علی حسن زہری	مشرق ودیگر اخبارات
07	آئین پاکستان آزادی اظہار رائے کا ضامن ہے، ظہور بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
08	بجٹ میں عوام کو ریلیف دیا جائے گا، میر محمد خان لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
09	جن زمینداروں کو سولرائزیشن رقم ادا نہیں ہوئی انکے کنکشن بحال کئے جائیں، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
10	صوبے میں فطری ماحول کو محفوظ رکھنے کیلئے موثر اقدامات ناگزیر ہیں، نسیم الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
11	وفاقی حکومت کا عوام دوست ومتوازن بجٹ لائق تحسین ہے، صوبائی وزیراراکین اسمبلی	جنگ ودیگر اخبارات
12	فوڈاتھارٹی کی گندے پانی سے کاشت فصلوں کیخلاف کارروائی	جنگ ودیگر اخبارات
13	چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ نے ججوں پر مشتمل انتظامی کمیٹی تشکیل دیدی	جنگ ودیگر اخبارات
14	ماشکیل میں فٹسال گراؤنڈ اور پبلک لائبریری کا وعدہ پورا کردیا، آئی جی ایف سی	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان کا بجٹ 16 جون کو پیش کیے جانے امکان	جنگ ودیگر اخبارات
16	لیویز فورس ہر قسم کے خطرات سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتی ہے، ڈی جی	جنگ ودیگر اخبارات
17	بچوں کو تعلیم اور تحفظ کی فراہمی اجتماعی ذمہ داری ہے، ثمینہ ممتاز زہری	جنگ ودیگر اخبارات
18	وفاقی بجٹ بلوچستان کے زرعی ٹیوب ویلز بھی سبسڈی سے محروم	جنگ ودیگر اخبارات
19	وفاقی بجٹ عوام دشمن معاشی بدحالی میں اضافہ ہوگا، سیاسی جماعتیں	مشرق ودیگر اخبارات

امن وامان:

اوستہ محمد ایک ہی قبیلے کے دو گروپوں میں فائرنگ چار افراد ہلاک، بختیار آباد، لیویز فورس اور ڈاکوؤں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ، خاران لیویز نے دو مغویوں کو بازیاب کرالیا، سہولت کار گرفتار،

عوامی مسائل:

کوئٹہ شہر کو بدترین بجلی بحران اور پانی کی قلت کا سامنا ہے، ہفتہ گزر جانے کے باوجود اسسٹنٹ کمشنر کو بازیاب نہیں کروایا جاسکا، کوہلو طویل خشک سالی سے شعبہ مالداری اور زراعت شدید متاثر

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 12.06.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **بلوچستان کی عوام میرے دل کے قریب ھیں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عیدالاضحیٰ کے موقع پر اپنے آبائی علاقے بیکڑ کے عام لوگوں سے عید ملنے کے دوران کہا کہ بلوچستان کے عوام میرے دل کے قریب ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ آپ سب کے مسائل مقامی سطح پر حل ہوں اور عام بلوچستان خوشحال ہو حکومت کا اصل کام عوامی خدمت ہے اور ہم ہر موقع پر عوام کے ساتھ کھڑے ہیں عید کا موقع بھائی چارے، یک جہتی اور محبت کا پیغام دیتا ہے ہمیں چاہئے کہ اس دن ہم اپنے آس پاس کے مستحقین کو بھی یاد رکھیں اور ان کو اپنی خوشیوں میں شریک کریں، عوام نے اس موقع پر اپنے مسائل سے آگاہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ان مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے متعلقہ حکام کو موقع پر ہدایات جاری کیں ،موجودہ حکومت عوامی مفاد کو مقدم رکھتی ہے ہماری حکومت شفافیت ،میرٹ اور موثر حکمرانی کے اصولوں پر عمل پیرا ہے اور ہم ایسا بلوچستان چاہتے ہیں جہاں ہر شہری کو بنیادی سہولیات تعلیم ،صحت اور روزگار کے مساوی مواقع میسر ہوں عوام کا اعتماد ہی ہماری اصل طاقت ہے اور حکومت کی پالیسیوں کا محور صرف اور صرف عوام کی خدمت اور ان کی زندگیوں میں بہتری لانا ہے،

اداریے :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **کوئٹہ کی برقی ضروریات :لوڈ شیڈ نگ اور عوامی مشکلات :فوری اقدامات کی ضرورت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے " **حکومتی ترجیحات ،تعلیم سے زیا دہ اشتھا رات کا بجٹ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Educational Revival " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے " **بلوچستان کی تعلیمی تباھی کا ذمہ دار کون ؟** " کے عنوان سے مولوی محمد جیلانی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 12 JUN 2025 Page No. 1

بلوچستان کی سرکاری یونیورسٹیاں روایتی کردار سے آگے بڑھیں، گورنر

وائس چانسلرز واضح ریسرچ ایجنڈا تشکیل دیں

جامعہ بلوچستان کے لینگویج ڈیپارٹمنٹس میں زیر تعلیم طلباء کی تعداد اساتذہ سے بھی کم ہے اور اس پر تنقید ہو رہی ہے، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (ح ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ہر سرکاری یونیورسٹی کو اپنے روایتی کردار سے آگے بڑھ کر محض تعلیم فراہم کرنے کی بجائے خود کو ایک جدید ریسرچ مرکز ثابت کرنا ہوگا۔ اس مقصد کے حصول کیلئے تحقیقی کوششوں کو اپنی معاشرتی ضروریات کے ساتھ ہم آہنگ کیا جانا ضروری ہے۔ آج کے سینٹ اجلاس کے فیصلوں پر عملدرآمد کے لیے تمام وائس چانسلرز کو ہدایت کی کہ وہ ایک واضح ریسرچ ایجنڈا تشکیل دیں، ریسرچ کے لیے باقاعدہ فنڈ مختص کریں اور اس کی رپورٹ بھی چانسلر آفس میں جمع کرائیں. اسطرح پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کی سطح پر ریسرچ پر مبنی جدید علم اور نئی پیشرفت کی راہ ہموار ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف بلوچستان گیارہویں سینٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر معزز جسٹس اقبال احمد کاسی بلوچستان ہائی کورٹ، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ظہور بازئی، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی، ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے نمائندے ڈاکٹر خالد حفیظ، فنانس ڈیپارٹمنٹ کے ایڈیشنل سیکرٹری مجیب الرحمن، بشیر کاکڑ پرو وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر غلام رزاق شاہوانی اور رجسٹرار طارق جوگیزئی سمیت یونیورسٹی آف بلوچستان کے سینٹ تمام ممبران موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یونیورسٹی کے بعض ڈیپارٹمنٹس خاص طور پر لینگویج ڈیپارٹمنٹس میں زیر تعلیم اسٹوڈنٹس سے ان کے اساتذہ کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے تنقید کا سامنا کر رہے ہیں۔ یہ یونیورسٹی پر مالی بوجھ کا باعث بھی ہے۔ گورنر بلوچستان نے اس کے مناسب حل کیلئے ایک پائیدار منصوبہ تیار کرنے کی ہدایت کی جو یونیورسٹی کے غیر ضروری اخراجات کو کم کرتے ہوئے ہماری قومی زبانوں پشتو، بلوچی، براہوی اور فارسی وغیرہ کی ترقی اور ترویج کا سلسلہ بھی جاری ہو۔ گورنر بلوچستان نے صوبے میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے حوالے سے ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیاں ایچ ای سی کے قوانین و ضوابط سے بھرپور رہنمائی اور فائدہ اٹھا رہی ہیں جبکہ صوبے کے کالجوں میں نئے لیکچررز کی تعیناتی کیلئے ایم فل ڈگری کی لازمی شرط ایک چیلنج ہے۔ یہاں کے مقامی تناظر کے پیش نظر، اس پالیسی پر نظرثانی کرنا اور علاقے کی منفرد ضروریات کو پورا کرنے کیلئے بلوچستان کو کم از کم 5 تا 10 سال کیلئے مستثنیٰ دینے پر غور کرنا ضروری ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ نظام اور نصاب تعلیم مرتب کرتے وقت یہاں کی مقامی حالات اور ضروریات کو مدنظر رکھ کر بلوچستان میں اعلیٰ تعلیم کی ترقی میں مدد دے سکتی ہے یونیورسٹی آف بلوچستان کے گیارہویں سینٹ اجلاس میں موجود شرکا کے سفارشات اور تجاویز کی روشنی میں کئی اہم فیصلے کیے گئے۔

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل سے صوبائی وزراء سلیم کھوسہ اور شعیب نوشیروانی ملاقات کر رہے ہیں

گورنر جعفر مندوخیل کا یونیورسٹی آف بلوچستان کے 11 ویں سینٹ اجلاس کے ارکان کے ہمراہ گروپ

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل جامعہ بلوچستان کے 11 ویں سینٹ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل سے رکن اسمبلی میر صادق سنجرانی ملاقات کر رہے ہیں

THE DAILY JANG QUETTA ★★

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 30 روپے

جلد 54 جمعرات 15 ذوالحجہ 1446ھ 12 جون 2025ء نمبر 159

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے یونس عزیز زہری کی قیادت میں اپوزیشن ارکان ملاقات کر رہے ہیں

بجٹ عوام دوست، مربوط ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دی جائیگی، وزیراعلیٰ

کوئٹہ(غ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آئندہ مالی سال کا صوبائی بجٹ متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوامی فلاح و بہبود کے اہداف پر مبنی ہوگا، جس میں دستیاب وسائل کو صوبے کی ترجیحات اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ میں ارکان اسمبلی اور مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل میں شفافیت، گڈ گورننس اور پائیدار ترقیاتی حکمت عملیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کر رہی ہے تاکہ بلوچستان کو درپیش سماجی، معاشی اور ماحولیاتی چیلنجز کا موثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نئے مالی سال کے بجٹ میں گورننس کی بہتری، عوامی فلاح و بہبود، معیاری تعلیم، صحت کی سہولیات، روزگار کے مواقع اور مربوط ترقیاتی منصوبوں پر بھرپور توجہ دی جائے گی، انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے لئے حکومت کلائمٹ فنڈ کے قیام کا فیصلہ کر چکی ہے جس کے تحت ماحول دوست اقدامات اور منصوبوں کی مالی معاونت کو یقینی بنایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کے عوام کی محرومیوں کے ازالے، ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے اور وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔

بلوچستان کلائمٹ چینج فنڈ کے قیام کی منظوری

فنڈ کے قیام کا مقصد موسمیاتی اثرات سے بچاؤ اور فطرت کے تحفظ کو فروغ دینا ہے، روزگار کے مواقع اور تعلیم و صحت کی سہولیات فراہم کرینگے، گفتگو

کوئٹہ(غ ن) بلوچستان حکومت نے ماحولیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لئے ایک بڑا اور موثر قدم اٹھاتے ہوئے بلوچستان کلائمٹ چینج فنڈ کے قیام کی منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں کیا گیا جس کا مقصد صوبے میں موسمیاتی اثرات سے بچاؤ، فطرت کے تحفظ اور پائیدار ترقی کو فروغ دینا ہے، فنڈ کے قیام کا بنیادی مقصد ماحولیاتی تبدیلیوں سے پیدا ہونے والے خطرات سے نمٹنے کے لئے موافقت اور تخفیف جیسے اقدامات کو فروغ دینا ہے، اس کے علاوہ قدرتی وسائل کا تحفظ، فطرت سے ہم آہنگ ترقیاتی منصوبہ بندی اور نیچر بیسڈ سلوشنز کے ذریعے ماحولیاتی نظام کی بحالی کو بھی اس فنڈ کا حصہ بنایا گیا۔ وزیراعلیٰ نے اس اقدام کو وقت کی ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کو ماحولیاتی تبدیلیوں سے شدید خطرات لاحق ہیں اور اس فنڈ کے ذریعے نہ صرف ان چیلنجز کا مقابلہ کیا جائے گا بلکہ عوام کو ایک صحت مند اور محفوظ ماحول فراہم کرنے کی سمت میں عملی اقدامات کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت پائیدار ترقی کے اہداف کو حاصل کرنے کے لئے قدرتی ماحول کے تحفظ کو اپنی ترجیحات میں شامل کر چکی ہے، ماحولیاتی ماہرین نے حکومت بلوچستان کے فیصلے کو خوش آئند قرار دیا اور توقع ظاہر کی کہ یہ فنڈ صوبے میں ماحولیاتی توازن کی بحالی اور ماحولیاتی شعور اجاگر کرنے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔

کے بی رند کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، سرفراز بگٹی

مرحوم نے چیف سیکرٹری کی حیثیت سے بہتر گورننس کی بنیادوں کو مضبوط کیا، بیان

کوئٹہ(غ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سابق چیف سیکرٹری بلوچستان کے بی رند کے انتقال پر تعزیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحوم ایک قابل، مدبر اور درد دل رکھنے والے منتظم اور اپنی نرم خوئی، فہم و فراست و معاملہ فہمی کے باعث ہردلعزیز شخصیت تھے وزیراعلیٰ نے کہا کہ مرحوم نے بلوچستان میں امن، ترقی اور بہتر گورننس کی بنیادوں کو مضبوط کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے مرحوم کے بلند درجات اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان غم کی اس گھڑی میں لواحقین کے ساتھ برابر کی شریک ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 ... ted: ... Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

الہدی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 جمعرات 15 ذوالحجہ 1446ھ 12 جون 2025ء صفحات 08 شمارہ 343

رجسٹرڈ BC-m-1 Email: mashriqqta2008@gmail.com PTCL 081-2827345 081-2827344 قیمت 30 روپے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹری، اراکین صوبائی اسمبلی و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

حکومت نے ماحولیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کیلئے بلوچستان کلائمٹ چینج فنڈ کے قیام کی منظوری دیدی

صوبائی بجٹ عوام دوست ہوگا، میر سرفراز بگٹی

صوبے میں قدرتی وسائل کا تحفظ اولین ترجیح، بلوچستان کلائمٹ چینج فنڈ کے قیام کا مقصد بلوچستان کو موسمیاتی اثرات سے بچا کر فطرت کے تحفظ اور پائیدار ترقی کو فروغ دینا ہے

ماحولیاتی نظام کی بحالی بھی کلائمٹ چینج فنڈ کا حصہ ہوگی، وزیراعلیٰ کی قیادت میں اہم فیصلہ، یہ فنڈ عوام میں شعور اجاگر کرنے میں کلیدی کردار ادا کرے گا، سرفراز بگٹی کی اجلاس میں بات چیت

حکومت بجٹ سازی کے عمل میں شفافیت، گڈ گورننس اور پائیدار ترقیاتی حکمت عملیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کر رہی ہے، عوامی فلاح و بہبود، معیاری تعلیم، صحت کی سہولیات میسر آئیں گی

صوبے میں روزگار کے مواقع پیدا ہونگے، اہم فیصلے کر رہے ہیں تاکہ سماجی، معاشی اور ماحولیاتی چیلنجز کا مؤثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے، وزیراعلیٰ کا اراکین اسمبلی سے اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان حکومت نے ماحولیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے ایک بڑا اور مؤثر قدم اٹھاتے ہوئے "بلوچستان کلائمٹ چینج فنڈ" کے قیام کی منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں کیا گیا جس کا مقصد صوبے میں موسمیاتی اثرات سے بچاؤ، فطرت کے تحفظ اور پائیدار ترقی کو فروغ دینا ہے فنڈ کے قیام کا بنیادی مقصد ماحولیاتی تبدیلیوں سے پیدا ہونے والے خطرات سے نمٹنے کے لیے موافقت (Adaptation) اور تخفیف (Mitigation) جیسے اقدامات کو فروغ دینا ہے اس کے علاوہ قدرتی .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

وسائل کا تحفظ، فطرت سے ہم آہنگ ترقیاتی منصوبہ بندی، اور نیچر بیسڈ سلوشنز (NBS) کے ذریعے ماحولیاتی نظام کی بحالی کو بھی اس فنڈ کا حصہ بنایا گیا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس اقدام کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کو ماحولیاتی تبدیلیوں سے شدید خطرات لاحق ہیں اور اس فنڈ کے ذریعے نہ صرف ان چیلنجز کا مقابلہ کیا جائے گا بلکہ عوام کو ایک صحت مند اور محفوظ ماحول فراہم کرنے کی سمت میں عملی اقدامات کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت پائیدار ترقی کے اہداف کو حاصل کرنے کے لیے قدرتی ماحول کے تحفظ کو اولین ترجیحات میں شامل کر چکی ہے، اور کلائمٹ چینج فنڈ اس وژن کی ایک بڑی عملی شکل ہے ماحولیاتی ماہرین نے حکومت بلوچستان کے اس فیصلے کو خوش آئند قرار دیا ہے اور توقع ظاہر کی ہے کہ یہ فنڈ صوبے میں ماحولیاتی توازن کی بحالی اور ماحولیاتی شعور اجاگر کرنے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آئندہ مالی سال کا صوبائی بجٹ متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوامی فلاح و بہبود کے اہداف پر مبنی ہوگا، جس میں دستیاب وسائل کو صوبے کی ترجیحات اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے گی یہ بات انہوں نے بدھ کے روز کوئٹہ میں اراکین صوبائی اسمبلی اور مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہی وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل میں شفافیت، گڈ گورننس اور پائیدار ترقیاتی حکمت عملیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کر رہی ہے تاکہ بلوچستان کو درپیش سماجی، .... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

معاشی اور ماحولیاتی چیلنجز کا مؤثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نئے مالی سال کے بجٹ میں گورننس کی بہتری، عوامی فلاح و بہبود، معیاری تعلیم، صحت کی سہولیات، روزگار کے مواقع، اور مربوط ترقیاتی منصوبوں پر بھرپور توجہ دی جائے گی انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے حکومت "کلائمیٹ فنڈ" کے قیام کا فیصلہ کر چکی ہے جس کے تحت ماحول دوست اقدامات اور منصوبوں کی مالی معاونت کو یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کے عوام کی محرومیوں کے ازالے، ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے اور وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا سابق چیف سیکرٹری کے بی رند کے انتقال پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سابق چیف سیکرٹری بلوچستان بی رند کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں وزیراعلیٰ نے مرحوم کو ایک قابل، مدبر اور درد دل رکھنے والا منتظم قرار دیتے ہوئے کہا کہ بی رند اپنی نرم خوئی، فہم .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

وفراست اور معاملہ فہمی کے باعث ہردلعزیز شخصیت تھے وزیراعلیٰ نے کہا کہ مرحوم نے بلوچستان میں امن، ترقی اور بہتر گورننس کی بنیادوں کو مضبوط کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے مرحوم کے بلند درجات اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان غم کی اس گھڑی میں لواحقین کے ساتھ برابر کے شریک ہے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر بلال خان مندوخیل ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سابق صوبائی وزیر ڈاکٹر حامد خان اچکزئی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 178 جمعرات، 15 ذوالحج، 12 جون 2025ء صفحات 8 قیمت 40 روپے

صوبائی بجٹ عوامی فلاح و بہبود کے اہداف پر مبنی ہوگا، وزیر اعلیٰ

دستیاب وسائل کو صوبے کی ترجیحات، عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے پر خصوصی توجہ دی جائیگی، گفتگو

کے بی رند کی وفات باعث افسوس، مرحوم نے صوبے میں امن و ترقی، بہتر گورننس میں کلیدی کردار ادا کیا، تعزیتی بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آئندہ مالی سال کا صوبائی بجٹ متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوامی فلاح و بہبود کے اہداف پر مبنی ہوگا، جس میں دستیاب وسائل کو صوبے کی ترجیحات اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے گی یہ بات انہوں نے کوئٹہ میں اراکین صوبائی اسمبلی اور مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل میں

(باقی صفحہ 5 نمبر 27)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹری اراکین صوبائی اسمبلی و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

شفافیت، گڈ گورننس اور پائیدار ترقیاتی حکمت عملیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کر رہی ہے تاکہ بلوچستان کو درپیش سماجی، معاشی اور ماحولیاتی چیلنجز کا موثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نئے مالی سال کے بجٹ میں گورننس کی بہتری، عوامی فلاح و بہبود، معیاری تعلیم، صحت کی سہولیات، روزگار کے مواقع، اور مربوط ترقیاتی منصوبوں پر بھرپور توجہ دی جائے گی انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے حکومت "کلائمیٹ فنڈ" کے قیام کا فیصلہ کر چکی ہے جس کے تحت ماحول دوست اقدامات اور منصوبوں کی مالی معاونت کو یقینی بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کے عوام کی محرومیوں کے ازالے، ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے اور وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سابق چیف سیکرٹری بلوچستان کے بی رند کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں وزیر اعلیٰ نے مرحوم کو ایک قابل، مدبر اور درد دل رکھنے والا منتظم قرار دیتے ہوئے کہا کہ بی رند اپنی نرم خوئی، فہم و فراست اور معاملہ فہمی کے باعث ہر دلعزیز شخصیت تھے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مرحوم نے بلوچستان میں امن، ترقی اور بہتر گورننس کی بنیادوں کو مضبوط کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے مرحوم کے بلند درجات اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان غم کی اس گھڑی میں لواحقین کے ساتھ برابر کے شریک ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سابق صوبائی وزیر ڈاکٹر حامد خان اچکزئی ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس زہری کی قیادت میں اپوزیشن اراکین اسمبلی سید ظفر آغا، اصغر خان ترین، میر جہانزیب مینگل، کلثوم بی بی اور روی کمار ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بروز جمعرات 12 / جون 2025ء بمطابق 15 / ذی الحج 1446ھ | شمارہ نمبر 159

وزیر اعلیٰ نے "بلوچستان کلائمنٹ چینج فنڈ" کے قیام کی منظوری دیدی

صوبے کو ماحولیاتی تبدیلیوں سے شدید خطرات لاحق ہیں، فنڈز کے ذریعے چیلنجز کا مقابلہ کیا جائیگا، سرفراز بگٹی

آئندہ مالی سال کا بجٹ متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوامی فلاح و بہبود کے اہداف پر مبنی ہوگا، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان حکومت نے ماحولیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے ایک بڑا اور مؤثر قدم اٹھاتے ہوئے "بلوچستان کلائمنٹ چینج فنڈ" کے قیام کی منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں کیا گیا جس کا مقصد صوبے میں موسمیاتی اثرات سے بچاؤ، فطرت کے تحفظ اور پائیدار ترقی کو فروغ دینا ہے فنڈ کے قیام کا بنیادی مقصد ماحولیاتی تبدیلیوں سے پیدا ہونے والے خطرات سے نمٹنے کے لیے

بقیہ نمبر 48 صفحہ 5 پر

تک جاری رہنے والے اس شدید حملے میں کم از کم دو افراد جاں بحق اور 54 افراد زخمی ہو گئے، جن میں پانچ بچے بھی شامل ہیں۔ خارکیف کے میئر ایہو تیریخوف نے بتایا کہ حملے میں 17 ایرانی ساختہ ڈرونز استعمال کیے گئے جنہوں نے شہر کے ایک پانچ منزلہ رہائشی عمارت کی 15 یونٹس میں آگ لگا دی۔ حملے سے متعدد دیگر مقامات پر بھی شدید نقصان ہوا۔ تیریخوف نے ٹیلیگرام پر بیان میں کہا، براہ راست حملے کئی منزلہ عمارتوں، نجی گھروں، بچوں کے کھیل کے میدانوں، صنعتی مراکز اور پبلک ٹرانسپورٹ پر کیے گئے۔

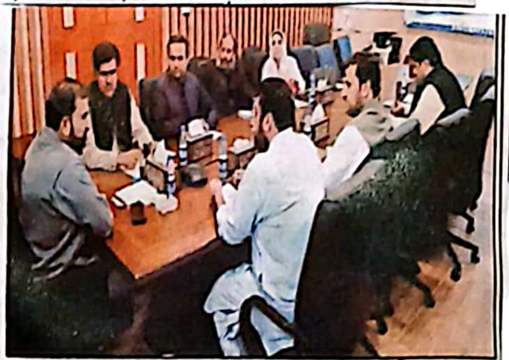

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس زہری کی قیادت میں اپوزیشن اراکین ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | جمعرات 12 جون 2025ء بمطابق 15 ذی الحجہ 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔157

صوبائی بجٹ متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوامی فلاح و بہبود کے اہداف پر مبنی ہوگا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

حکومت بجٹ سازی کے عمل میں شفافیت، گڈ گورننس اور پائیدار ترقیاتی حکمت عملیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کر رہی ہے، وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنایا جائیگا

نئے مالی سال کے بجٹ میں گورننس کی بہتری، عوامی فلاح و بہبود، معیاری تعلیم، صحت کی سہولیات، روزگار کے مواقع، اور مربوط ترقیاتی منصوبوں پر بھرپور توجہ دی جائے گی

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی میر محمد صادق سنجرانی اور میر اعجاز سنجرانی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آئندہ مالی سال کا صوبائی بجٹ متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوامی فلاح و بہبود کے اہداف پر مبنی ہوگا، جس میں دستیاب وسائل کو صوبے کی ترجیحات اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے گی یہ بات انہوں نے بدھ کے روز کوئٹہ میں اراکین صوبائی اسمبلی اور مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل میں شفافیت، گڈ گورننس اور پائیدار ترقیاتی حکمت عملیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کر رہی ہے تا کہ بلوچستان کو درپیش (بقیہ نمبر4 صفحہ نمبر2 پر)

سماجی، معاشی اور ماحولیاتی چیلنجز کا مؤثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نئے مالی سال کے بجٹ میں گورننس کی بہتری، عوامی فلاح و بہبود، معیاری تعلیم، صحت کی سہولیات، روزگار کے مواقع، اور مربوط ترقیاتی منصوبوں پر بھرپور توجہ دی جائے گی انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے حکومت "کلائمیٹ فنڈ" کے قیام کا فیصلہ کر چکی ہے جس کے تحت ماحول دوست اقدامات اور منصوبوں کی مالی معاونت کو یقینی بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کے عوام کی محرومیوں کے ازالے، ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے اور وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری کی قیادت میں اپوزیشن اراکین ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | جمعرات 12 جون 2025ء بمطابق 15 ذوالحجۃ 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 158

Bullet No. 1

Page No. 7

ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات سے وسائل کے تحفظ کیلئے حکومت نے کلائمیٹ فنڈ قائم کیا

میر سرفراز بگٹی

ماحول دوست اقدامات اور منصوبوں کو مالی معاونت کو یقینی بنایا جائیگا' حکومت بلوچستان کے عوام کی محرومیوں کے ازالے اور ترقی کے یکساں مواقع کی فراہمی کیلئے پرعزم ہے

حکومت بجٹ سازی کے عمل میں شفافیت، گڈ گورننس اور پائیدار ترقی کے اہداف کو اپنی ترجیحات سے ہم آہنگ کرتے ہوئے فیصلے کررہی ہے' وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آئندہ مالی سال کا صوبائی بجٹ متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوامی فلاح و بہبود کے اہداف پر مبنی ہوگا، جس میں دستیاب وسائل کو صوبے کی ترجیحات اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے گی یہ بات انہوں نے بدھ کے روز کوئٹہ میں اراکین صوبائی اسمبلی اور مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہی وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل میں شفافیت، گڈ گورننس اور پائیدار ترقیاتی حکمت عملیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کررہی ہے تاکہ بلوچستان کو درپیش سماجی، معاشی اور ماحولیاتی چیلنجز کا مؤثر انداز میں مقابلہ کیا جاسکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نئے مالی سال کے بجٹ میں گورننس کی بہتری، عوامی فلاح و بہبود، معیاری تعلیم، صحت کی سہولیات، روزگار کے مواقع، اور مربوط ترقیاتی منصوبوں پر بھرپور توجہ دی جائے گی انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے حکومت "کلائمیٹ فنڈ" کے قیام کا فیصلہ کرچکی ہے جس کے تحت ماحول دوست اقدامات اور منصوبوں کی مالی معاونت کو یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کے عوام کی محرومیوں کے ازالے، ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے اور وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس زہری کی قیادت میں اپوزیشن اراکین اسمبلی ملاقات کر رہے ہیں

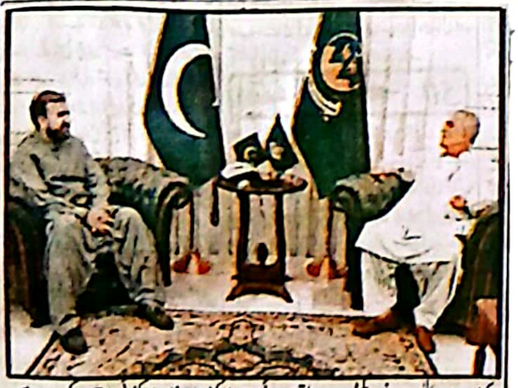

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سابق صوبائی وزیر ڈاکٹر حامد خان اچکزئی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 — جمعرات 12 جون 2025، 15 ذوالحجہ 1446ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 159

وزیر اعلیٰ بلوچستان: آئندہ صوبائی بجٹ متوازن اور عوامی بہبود کے اہداف پر مبنی ہوگا

بجٹ میں گورننس کی بہتری، عوامی فلاح و بہبود، معیاری تعلیم، صحت کی سہولیات، روزگار کے مواقع، اور مربوط ترقیاتی منصوبوں پر بھرپور توجہ دی جائے گی

حکومت بلوچستان کے عوام کی محرومیوں کے ازالے، ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے اور وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے

کوئٹہ (ع ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آئندہ مالی سال کا صوبائی بجٹ متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوامی فلاح و بہبود کے اہداف پر مبنی ہوگا، جس میں دستیاب وسائل کو صوبے کی ترجیحات اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے گی یہ بات انہوں نے بدھ کے روز کوئٹہ میں اراکین صوبائی اسمبلی اور مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل میں شفافیت، گڈ گورننس اور پائیدار ترقیاتی حکمت عملیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کر رہی ہے تاکہ بلوچستان کو درپیش سماجی، معاشی اور ماحولیاتی چیلنجز کا موثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نئے مالی سال کے بجٹ میں گورننس کی بہتری، عوامی فلاح و بہبود، معیاری تعلیم، صحت کی سہولیات، روزگار کے مواقع، اور مربوط ترقیاتی منصوبوں پر بھرپور توجہ دی جائے گی انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے حکومت "کلائمیٹ فنڈ" کے قیام کا فیصلہ کر چکی ہے جس کے تحت ماحول دوست اقدامات اور منصوبوں کی مالی معاونت کو یقینی بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کے عوام کی محرومیوں کے ازالے، ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے اور وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ مزید بلوچستان حکومت نے ماحولیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے ایک بڑا اور موثر قدم اٹھاتے ہوئے "بلوچستان کلائمیٹ چینج فنڈ" کے قیام کی منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں کیا گیا جس کا مقصد صوبے میں موسمیاتی اثرات سے بچاؤ، فطرت کے تحفظ اور پائیدار ترقی کو فروغ دینا ہے فنڈ کے قیام کا بنیادی مقصد ماحولیاتی تبدیلیوں سے پیدا ہونے والے خطرات سے نمٹنے کے لیے موافقت (Adaptation) اور تخفیف (Mitigation) جیسے اقدامات کو فروغ دینا ہے اس کے علاوہ قدرتی وسائل کا تحفظ، فطرت سے ہم آہنگ ترقیاتی منصوبہ بندی، اور نیچر بیسڈ سلوشنز (NBS) کے ذریعے ماحولیاتی نظام کی بحالی کو بھی اس فنڈ کا حصہ بنایا گیا ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس اقدام کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کو ماحولیاتی تبدیلیوں سے شدید خطرات لاحق ہیں اور اس فنڈ کے ذریعے نہ صرف ان چیلنجز کا مقابلہ کیا جائے گا بلکہ عوام کو ایک صحت مند اور محفوظ ماحول فراہم کرنے کی سمت میں عملی اقدامات کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت پائیدار ترقی کے اہداف کو حاصل کرنے کے لیے قدرتی ماحول کے تحفظ کو اپنی ترجیحات میں شامل کر چکی ہے اور کلائمیٹ چینج فنڈ اس وژن کی ایک بڑی عملی شکل ہے ماحولیاتی ماہرین نے حکومت بلوچستان کے اس فیصلے کو خوش آئند قرار دیا ہے اور توقع ظاہر کی ہے کہ یہ فنڈ صوبے میں ماحولیاتی توازن کی بحالی اور ماحولیاتی شعور اجاگر کرنے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔

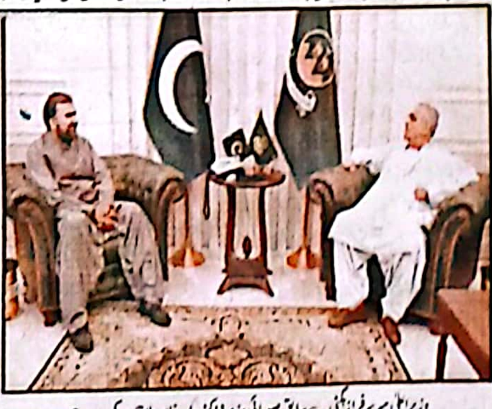

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سابق صوبائی وزیر ڈاکٹر حامد خان ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر یونس زہری کی قیادت میں اپوزیشن اراکین اسمبلی سید ظفر آغا و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 10 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 114

جمعرات 12 جون 2025ء | 15 ذی الحج | 1446ھ | رجسٹرڈ بی سی بی-10

بجٹ متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوامی فلاح و بہبود کے اہداف پر مبنی ہوگا، سرفراز بگٹی

دستیاب وسائل کو صوبے کی ترجیحات اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے گی

حکومت بلوچستان کے عوام کی محرومیوں کے ازالے اور وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے

کوئٹہ (ع ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آئندہ مالی سال کا صوبائی بجٹ متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوامی فلاح و بہبود کے اہداف پر مبنی ہوگا، جس میں دستیاب وسائل کو صوبے کی ترجیحات اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے گی یہ بات انہوں نے بدھ کے روز کوئٹہ میں اراکین صوبائی اسمبلی اور مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل میں شفافیت، گڈ گورننس اور پائیدار ترقیاتی حکمت عملیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کر رہی ہے تاکہ بلوچستان کو درپیش سماجی، معاشی اور ماحولیاتی چیلنجز کا مؤثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نئے مالی سال کے بجٹ میں گورننس کی بہتری، عوامی فلاح و بہبود، معیاری تعلیم، صحت کی سہولیات، روزگار کے مواقع، اور مربوط ترقیاتی منصوبوں پر بھرپور توجہ دی جائے گی انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے حکومت "کلائمیٹ فنڈ" کے قیام کا فیصلہ کر چکی ہے جس کے تحت ماحول دوست اقدامات اور منصوبوں کی مالی معاونت کو یقینی بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کے عوام کی محرومیوں کے ازالے، ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے اور وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی قیادت میں اپوزیشن اراکین اسمبلی ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ڈاکٹر حامد خان اچکزئی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | جمعرات 12 جون 2025ء، 15 ذوالحجہ 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 275

آئندہ مالی سال کا صوبائی بجٹ متوازن ہوگا، وزیراعلیٰ بلوچستان

بجٹ متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوامی فلاح و بہبود کے اہداف پر مبنی ہوگا جس میں دستیاب وسائل کو صوبے کی ترجیحات اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے گی، حکومت بجٹ سازی کے عمل میں شفافیت، گڈ گورننس اور پائیدار ترقیاتی حکمت عملیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کر رہی ہے، میر سرفراز بگٹی

نئے مالی سال کے بجٹ میں گورننس کی بہتری، عوامی فلاح و بہبود، معیاری تعلیم، صحت کی سہولیات، روزگار کے مواقع، اور مربوط ترقیاتی منصوبوں پر بھرپور توجہ دی جائے گی، ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے حکومت "کلائمیٹ فنڈ" کے قیام کا فیصلہ کر چکی ہے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آئندہ مالی سال کا صوبائی بجٹ متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوامی فلاح و بہبود کے اہداف پر مبنی ہوگا، جس میں دستیاب وسائل کو صوبے کی ترجیحات اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے گی یہ بات انہوں نے بدھ کے روز کوئٹہ میں اراکین صوبائی اسمبلی اور مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہی وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل میں شفافیت، گڈ گورننس اور پائیدار ترقیاتی حکمت عملیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کر رہی ہے تاکہ بلوچستان کو درپیش سماجی، معاشی اور ماحولیاتی چیلنجز کا مؤثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نئے مالی سال کے بجٹ میں گورننس کی بہتری، عوامی فلاح و بہبود، معیاری تعلیم، صحت کی سہولیات، روزگار کے مواقع اور مربوط ترقیاتی منصوبوں پر بھرپور توجہ دی جائے گی انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے حکومت "کلائمیٹ فنڈ" کے قیام کا فیصلہ کر چکی ہے، جس کے تحت ماحول دوست اقدامات اور منصوبوں کی مالی معاونت کو یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کے عوام کی محرومیوں کے ازالے، ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے اور وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹری، اراکین صوبائی اسمبلی و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

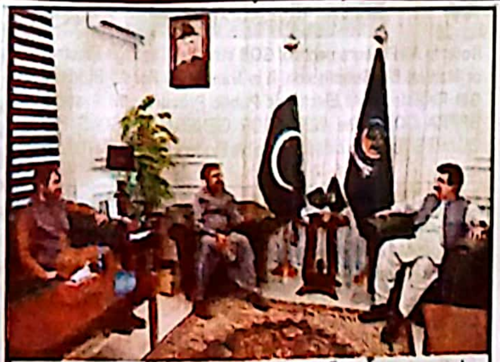

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی ... ملاقات کر رہے ہیں

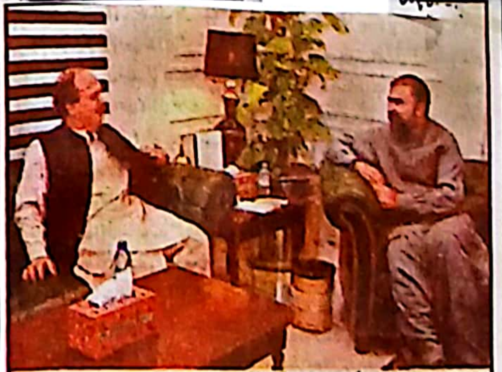

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ممبر بلوچستان پبلک سروس کمیشن ... ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1125 QUETTA Thursday June 12, 2025 / Dhul Hijjah 15, 1446 Rs:

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti meets a delegation led by Opposition Leader in Balochistan Assembly Mir Younis Zehri on Wednesday.

CM vows to unveil balanced, realistic, public-oriented budget

Balochistan approves establishment of 'Climate Change Fund'

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti here on Wednesday announced that the provincial budget for the upcoming fiscal year will be balanced, realistic and focused on public welfare.

During meetings with members of the provincial assembly and various delegations, the chief minister emphasized that the budget would align available resources with the province's priorities and the needs of its people.

He said that the government was committed to adopt transparency, good governance, and sustainable development strategies in the budget-making process to effectively address the social, economic, and environmental challenges facing Balochistan. Highlighting key priorities, CM Bugti said the budget will place strong emphasis on improved governance, public welfare, quality education, healthcare services, employment opportunities, and integrated development projects.

He also announced the establishment of a "Climate Fund" to counter the impacts of climate change and ensure the protection of natural resources. This fund will support eco-friendly initiatives and projects across the province.

The chief minister reaffirmed his government's resolve to eliminate public deprivation, provide equal development opportunities, and ensure transparent use of resources for the progress and prosperity of Balochistan.

Meanwhile, Balochistan government has approved the establishment of 'Climate Change Fund' to address environmental challenges in the province.

The decision, taken under the leadership of Chief Minister Mir Sarfraz Bugti here Wednesday, aims to strengthen the province's capacity to mitigate the effects of climate change, protect natural resources, and promote sustainable development.The fund is designed to support adaptation and mitigation strategies that address climate-related risks. Under the fund key areas of focus include conservation of natural resources, nature-aligned development planning, and ecosystem restoration through Nature-Based Solutions (NBS).

Chief Minister Bugti described the fund as a timely and essential initiative, noting that Balochistan faces serious threats from climate change. "This fund will enable us to take practical steps not only to meet environmental challenges but also to provide a healthier and safer environment for our people," he said.

Sarfraz Bugti added that environmental protection has become a top priority for the provincial government in its pursuit of sustainable development goals. The Climate Change Fund represents a concrete step towards that vision.

The environmental experts have welcomed the initiative, expressing hope that the fund will play a crucial role in restoring ecological balance and raising environmental awareness across the province.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 12 JUN 2025 Page No. 12

محمد امین اور نوید امین کی شہادت دلخراش واقعہ ہے، شعیب نوشیروانی

متاثرہ خاندان کو انصاف کی فراہمی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے میر ظہور بلیدی کے کزن محمد امین اور ان کے صاحبزادے نوید امین کے المناک قتل پر گہرے رنج و افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں انہوں نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ اور صدمے کی اس گھڑی میں وہ پوری طرح غمزدہ خاندان کے ساتھ شریک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محمد امین اور نوید امین کی شہادت ایک دل خراش واقعہ ہے، جس نے ہر حساس دل کو غمزدہ کر دیا ہے۔ ایسے سانحات نہ صرف اہل خانہ بلکہ پورے معاشرے کے لیے ایک کڑا امتحان ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زخمیوں کی فوری اور مکمل طبی نگہداشت حکومت کی اولین ترجیح ہے اور انصاف کی فراہمی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، سلیم کھوسہ

گاہی خان فلائی اوور منصوبے کو جلد مکمل، فیلڈ آفیسران مانیٹرنگ کریں، جائزہ لینے کے موقع پر ہدایت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ گاہی خان فلائی اوور کی تکمیل سے کوئٹہ شہر بشمول سندھ اور پنجاب سے آنے والی ٹریفک پر مثبت اثر پڑیگا اور انشاء اللہ جلد منصوبے کو مکمل کرکے عوام اس سے مستفید ہونگے جس سے عوام کو ٹریفک کے مسئلے سے چھٹکارا مل جائے گا، شہر میں روڈ انفراسٹرکچر کی بہتری اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گاہی خان فلائی اوور منصوبے پر کام کا جائزہ لینے کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر پروجیکٹ ڈائریکٹر نے تفصیلی بریفنگ دی، صوبائی وزیر سلیم احمد کھوسہ نے جاری منصوبے کی رفتار کو تیز کرنے کی سختی سے ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ گاہی خان فلائی اوور منصوبے کو جلد مکمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ منصوبوں کے فیلڈ آفیسران ریگولر بنیادوں پر منصوبے کی مانیٹرنگ کریں تاکہ کام کی رفتار اور معیار میں کوئی کمی بیشی نہ رہے۔ انہوں نے کہا کہ گاہی خان ایریا میں ٹریفک کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے اس منصوبے کی جلد تکمیل کی اشد ضرورت ہے، لہذا کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے اور ان منصوبوں کے حوالے سے مسائل کو بھی جلد حل کیا جائے۔ صوبائی وزیر نے مذکورہ منصوبے کی تکمیل کی رفتار کو غیر تسلی بخش قرار دیتے ہوئے کہا کہ منصوبے کو ہنگامی بنیادوں پر مکمل کریں تاکہ ان علاقوں سے منسلک عوام کو مزید تکلیف کا سامنا نا کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ جاری ترقیاتی منصوبے کے معیار پر سمجھوتہ یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی۔

INTEKHAB QUETTA

صوبائی وزیر میر صادق عمرانی سے میر ارشد حسین کھوسہ کی ملاقات

نوجوان قبائلی شخصیت نے صوبائی وزیر کو مسائل سے آگاہ کیا، سیاسی امور پر بھی تبادلہ خیال

چھتر (خ ن) صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی سے نوجوان قبائلی شخصیت میر ارشد حسین خان کھوسہ نے کراچی میں ملاقات کی ملاقات میں دولت گھاڑی کے مسائل اور سیاسی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا میر ارشد حسین خان کھوسہ نے صوبائی وزیر اریگیشن کو دولت گھاڑی کے مسائل پر آگاہی دیتے ہوئے کہا کہ دولت گھاڑی کے عوام آج بھی تمام تر بنیادی سہولیات سے محروم ہیں پینے کے صاف پانی امن و امان کی ابتر صورتحال صحت تعلیم اور خستہ حال سڑکوں دولت گھاڑی میں مسائل کے انبار ہیں اس موقع پر صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی نے میر ارشد حسین خان کھوسہ کو یقین دلاتے ہوئے کہا میں دولت گھاڑی کے مسائل کے حل کے کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کروں گا دولت گھاڑی بھی میرا حلقہ انتخاب ہے اس بجٹ میں دولت گھاڑی کے عوام کے لیے اجتماعی اور عوام دوست اسکیمات شامل کریں گے۔

حب بدل رہا ہے' عوام کے اعتماد پر پورا اترینگے' علی حسن زہری

پیپلز پارٹی عوامی جماعت' ہمیشہ اصولوں اور ملی یکجہتی کی بات' جمہوری اقدار پر یقین رکھتے ہیں' صوبائی وزیر

حب (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو میر علی حسن زہری نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ اصولوں، جمہوریت اور ملی یکجہتی کی بات کی اور ہماری سیاست کا محور عوامی خدمت اور مسائل کو حل ہے۔ ہم نے مختصر عرصے میں چالیس برسوں سے نظرانداز ضلع حب کو مثالی ضلع بنانے کے لیے دن رات کوششیں کی ہیں اور ان کوششوں کے نتائج عوام کے سامنے ہیں۔ جن علاقوں میں آج سے قبل کوئی بنیادی سہولت میسر نہیں تھی ہم نے عوام کے تعاون اور اللہ کی مدد سے تمام بنیادی سہولیات کے ساتھ ضلع بھر میں صحت، پینے کے صاف پانی، سیوریج، بینظیر انکم سپورٹ پروگرام، سڑکوں کی مرمت و تعمیر، نوجوانوں کے لئے روزگار اور کھیلوں کے میدان آباد کرنے جیسے بڑے عوامی منصوبے شروع کئے جن سے حب کے عوام بھرپور استفادہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پیپلز پارٹی ایک نظریاتی اور جمہوری اقدار پر یقین رکھتی ہے جہاں عام کارکن اور عہدیدار کو یکساں عزت و احترام حاصل ہے۔ جیالے کارکن ہی پارٹی کا اصل سرمایہ ہیں۔ پیپلز پارٹی بڑی جمہوری اور عوامی جماعت ہے اور صدر مملکت آصف علی زرداری کی مدبرانہ اور نوجوان بلاول بھٹو زرداری کی ولولہ انگیز قیادت میں ملک میں جمہوری عمل کو برقرار رکھنے اور ملکی و عوامی مسائل کے حل کے لئے دن رات کوشاں ہے۔ پارٹی کا ہر فیصلہ بلوچستان میں پارٹی کو مزید موثر اور متحد بنانے کے لئے بہترین ثابت ہوگا۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ حب شہر بدل رہا ہے اور عوام نے ہم پر جس اعتماد کا اظہار کیا اس پر پورا اتریں گے۔

MASHRIQ QUETTA

آئین پاکستان آزادی اظہار رائے کا ضامن ہے، ظہور بلیدی

ریاست اپنے شہریوں کو تشدد و دہشتگردی سے بچانے کا فرض پورا کر رہا ہے

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ آئین پاکستان کے تحت ہر شہری کو آزادی اظہار رائے کا حق حاصل ہے، پاکستانی شہریوں کو قومی و بین الاقوامی قوانین کے تحت حقوق حاصل ہے لیکن ریاست اپنے شہریوں کو تشدد و دہشتگردی سے بچانے کا فرض پورا کر رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بھارتی اخبار کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

بلیدی نے کہا کہ پاکستان میں ہر شہری کو آزادی اظہار رائے کا حق حاصل ہے، جیسا کہ آئین میں دی گئی ہے۔ تاہم بلوچستان کو اس وقت بھارت کی سرپرستی میں جاری شورش کا سامنا ہے جہاں بھارتی حمایت یافتہ شدت پسند دہشتگردی کے ذریعے معصوم انسانوں کی جانیں لے رہے ہیں، امسال مارچ میں دہشتگردوں نے جعفر ایکسپریس کو ہائی جیک کیا تھا جس میں عام شہریوں کو نشانہ بنایا گیا تھا جعفر ایکسپریس کلیئرنس آپریشن اور ریسکیو آپریشن کے دوران بلوچ یکجہتی کمیٹی کے ارکان نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی راہ میں رکاوٹیں ڈالیں اور ریاستی قوانین کی واضح خلاف ورزی کی ہے، انہوں نے کہا کہ تمام شہریوں کو قومی و بین الاقوامی قوانین کے مطابق قانون کا سامنا ہے، یہاں یہ امر واضح ہے کہ ریاست اپنے شہریوں کو ہر قسم کے تشدد اور دہشتگردی سے بچانا بنیادی فرض سمجھتا ہے اور ریاست پاکستان اپنی ذمہ داری پوری کر رہا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

بجٹ میں عوام کو ریلیف دیا جائیگا، میر محمد خان لہڑی

ترقیاتی اسکیمات کی منظوری اور ان پر بروقت عملدرآمد حکومت کا اہم اہداف ہے

نصیر آباد (خ ن) صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن حاجی میر محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان آئندہ مالی سال کے بجٹ میں عوام کی فلاح و بہبود، ترقی اور خوشحالی کو اولین ترجیح دے رہی ہے ترقیاتی اسکیمات کی منظوری اور ان پر بروقت عملدرآمد حکومت کا اہم ہدف ہے تاکہ عوامی مسائل کا دیرپا حل ممکن بنایا جا سکے سرکاری ملازمین کے جائز مطالبات پر بھی سنجیدگی سے غور کیا جا رہا ہے ملازمین کے چارٹر آف ڈیمانڈ کا تفصیلی جائزہ لیا جا رہا ہے اور دستیاب وسائل میں رہتے بقیہ نمبر 25 صفحہ 5 پر

ہوئے ان کے مسائل کو حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے لہڑی ہاؤس ڈیرہ مراد جمالی میں مقامی صحافیوں اور مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح عوامی خدمت ہے اور اس میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔ حلقہ پی بی 14 میں جھنڈیر سرکل کی بحالی عدالتی فیصلے کی روشنی میں کی گئی ہے، جو کہ عوامی امنگوں کے عین مطابق ہے۔ یہ فیصلہ عوامی حق کی جیت ہے اور ہم اس کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 12 JUN 2025 Page No. 3

جن زمینداروں کو سولرائزیشن رقم ادا نہیں ہوئی انکے کنکشن بحال کیے جائیں، نور محمد دمڑ

کیسکو اور دیگر متعلقہ ادارے زیارت کے زمینداروں کے مسائل فوری حل کریں بصورت دیگر زرعی شعبہ متاثر ہو سکتا ہے

زیارت کے زمینداروں کو فوری طور پر ریلیف دیا جائے کیونکہ باغات کا سیزن ہے اور اس وقت پانی کی فراہمی ناگزیر ہے، صوبائی وزیر خوراک

زیارت (نمائندہ) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ سے زمینداروں کے وفد نے ملاقات کی ... [illegible] ... کہ ان کے جائز مسائل کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے انہوں نے کہا کہ جن زمینداروں کو سولرائزیشن رقم نہیں ملا ہے ان کے کنکشن فوری طور پر بحال ...... بقیہ 76 صفحہ نمبر 7 پر

کے بارے میں انہوں نے کہا کہ چمن بیان میں باغات کے لیے پانی کی فراہمی ناگزیر ہے لہذا واپڈا اور ایس ای ایکسپورٹ کی جانب سے زیارت کے زمینداروں کے جائز مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا متعلقہ اداروں کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں انہوں نے کیسکو چیف سے ملاقات بھی کی ہے اور زمینداروں کے کنکشن کو فوری طور پر بحال کی بات کی ہے اور اب بھی وہ ہر فورم پر زمینداروں کے دیرینہ مسائل کو اٹھائیں گے اور زمینداروں کے مسائل کو حل کریں گے کیونکہ جب کسان خوشحال ہوگا تو ترقی بھی ہوگی زیارت ایک زرعی علاقہ ہے اور زیارت کے عوام کا زیادہ تر گزر بسر زراعت پر ہے۔ انہوں نے موقع پر سیکرٹری ایریگیشن کو بھی فون کیا اور زمینداروں کو فوری طور پر رقوم کی ادائیگی پر زور دیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان سے بھی ٹیلی فون پر اس سلسلے میں بات کی۔ سی ای او واپڈا سے ٹیلی فون پر بات کی اور ان سے کنکشن بحال کرنے پر زور دیا جس پر سی ای او واپڈا نے حامی بھرتے ہوئے کہا کہ زمیندار بقایاجات کو دو دن کے اندر ادا کریں اور ایکسین واپڈا کو حکم دیا کہ کنکشن بحال کریں۔ منسٹر فوڈ نے ایکسین واپڈا کو ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ زیارت آکر ڈپٹی کمشنر زیارت کی نگرانی میں زمینداروں سے میٹنگ کریں۔ اس سلسلے میں ان کے تحفظات ... [illegible] ... کے خلاف ایکشن لیں گے۔ آخر میں عوام نے صوبائی وزیر خوراک اور ڈپٹی کمشنر کا شکریہ ادا کیا کہ ان کی درخواست پر بروقت کارروائی عمل میں لائی گئی۔

صوبے میں فطری ماحول کو محفوظ رکھنے کیلئے موثر اقدامات ناگزیر ہیں، نسیم الرحمن

قلعہ سیف اللہ جیسے خوبصورت علاقے میں ماحولیاتی منصوبوں کا کامیاب نفاذ علاقے کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرے گا، صوبائی مشیر ماحولیات

محکمہ ماحولیات کے افسران ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کیلئے عوام میں آگاہی مہم کو موثر بنائیں، قلعہ سیف اللہ ضلعی دفتر کے دورے پر گفتگو

قلعہ سیف اللہ (نمائندہ) صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمن خان ملاخیل نے گزشتہ روز ضلع قلعہ سیف اللہ میں محکمہ ماحولیات کے ضلعی دفتر کا دورہ کیا۔ جہاں انہوں نے دفتر کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا اور جاری ماحولیاتی منصوبوں پر بریفنگ لی۔ دورے کے دوران مشیر ماحولیات نے دفتر کے عملے سے ملاقات کی اور ان کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ مقامی سطح پر ماحولیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے عوام میں آگاہی مہم کو موثر بنائیں۔ اس موقع پر انہوں نے گفتگو کرتے ہوئے کہا بقیہ 3 صفحہ 7 نمبر پر

ماحولیات کا تحفظ ہماری اولین ترجیح ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ بلوچستان کے تمام اضلاع میں فطری ماحول کو محفوظ رکھنے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔ قلعہ سیف اللہ جیسے خوبصورت علاقے میں ماحولیاتی منصوبوں کا کامیاب نفاذ علاقے کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے شجرکاری مہم، آلودگی پر قابو پانے، اور پانی کے قدرتی ذخائر کی حفاظت جیسے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھانے کی ہدایت بھی دی۔ علاقائی نمائندوں، مقامی انتظامیہ اور شہریوں نے صوبائی مشیر کی آمد کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس سے علاقے میں ماحولیاتی بہتری کی کوششوں کو تقویت ملے گی۔

وفاقی حکومت کا عوام دوست متوازن بجٹ لائق تحسین ہے، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی

تنخواہوں میں اضافے اور ٹیکس میں کمی سے نوکری پیشہ افراد کو ریلیف ملے گا، سلیم کھوسہ، نور محمد دمڑ، عاصم کرد گیلو، عبدالرحمن کھیتران

ملک کی تاریخ کی بہترین بجٹ پر مکمل اطمینان کا اظہار ہے، حاجی علی مدد جتک، شیخ زرک خان مندوخیل، حاجی محمد خان طور اتمانخیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت نے تاریخی اور عوام دوست بجٹ پیش کیا ہے جس سے عوام کو بھرپور ریلیف ملے گا بجٹ میں عام آدمی پر ٹیکس کا بوجھ نہیں ڈالا گیا ہے کہ خوش آئند بات ہے وفاقی حکومت بجٹ پر عوام کو سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہے۔ صوبائی وزراء میر سلیم کھوسہ، نور محمد دمڑ، میر عاصم کرد گیلو، سردار عبدالرحمن کھیتران اور اراکین اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل، حاجی محمد خان طور اتمانخیل و دیگر نے جاری کردہ بیان میں کہا کہ انہوں نے اسٹاک مارکیٹ کے تاریخ ...... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

کی بلند ترین سطح پر پہنچنے پر اظہار اطمینان کیا اور کہا کہ اسٹاک مارکیٹ میں تیزی سرمایہ کاروں کا عوام دوست بجٹ پر اعتماد کا اظہار ہے۔ انہوں نے کہا کہ تنخواہوں میں اضافہ اور ٹیکس میں کمی سے نوکری پیشہ افراد کو ریلیف ملے گا، الحمدللہ ملک معاشی ترقی کا سفر شروع ہے، پاکستانی عوام نے قربانیاں دی ہیں، اب ہم سب کو مل کر عام آدمی کی زندگی میں بہتری لانے کیلئے محنت کرنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی کی شرح میں کمی اور شرح سود کے اعشاریہ میں اضافہ معاشی ٹیم کی محنت سے ممکن ہوا، پاکستان کی اقتصادی بحالی کے راستے پر گامزن ہونے سے خوشحالی اور ترقی کا سفر شروع ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 JUN 2025 Page No. 14

چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ نے ججوں پر مشتمل انتظامی کمیٹی تشکیل دیدی

کمیٹی قائمقام چیف جسٹس روزی خان بڑیچ سمیت 8 ججز پر مشتمل ہوگی، اعلامیہ

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان کے ایک اعلامیہ کے مطابق قائم مقام چیف جسٹس، ہائی کورٹ بلوچستان روزی خان بڑیچ نے فوری طور پر عدالت کے قوانین اور سول احکامات کے تحت اس عدالت کے درج ذیل معزز ججوں پر مشتمل "انتظامی کمیٹی" تشکیل دے دی، انتظامی کمیٹی معزز قائم مقام چیف جسٹس روزی خان بڑیچ، معزز سینئر جج جسٹس محمد کامران خان ملاخیل، جسٹس اقبال احمد کاسی، جسٹس شوکت علی رخشانی، جسٹس گل حسن ترین، جسٹس محمد عامر نواز رانا اور جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل ہے۔

فوڈ اتھارٹی کی گندے پانی سے کاشت فصلوں کیخلاف کارروائی

کلی رمضان میں تیار فصلیں تلف، آلودہ پانی سے سبزیوں کی کاشت کی اجازت نہیں دینگے، ڈی جی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے عیدالاضحیٰ کی تعطیلات کے فوراً بعد سیوریج پانی سے کاشت کی گئی غیر معیاری اور انسانی صحت کے لئے مضر سبزیوں کے خلاف کارروائیوں کا دوبارہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سمنگلی روڈ سے متصل علاقے کلی رمضان میں بڑی مقدار میں زیر کاشت اور تیار فصلیں تلف کی گئیں۔ ترجمان بی ایف اے کے مطابق زمین کو نالوں کے زہریلے پانی سے سیراب کیا جا رہا تھا جہاں سبزیاں اگا کر مقامی مارکیٹوں میں فروخت کے لئے تیار کی جا رہی تھیں۔ ڈائریکٹر جنرل بی ایف اے وقار خورشید عالم کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی عوامی صحت کے تحفظ کے لئے اپنی ذمہ داریاں پورے عزم، فعالیت اور شفافیت کے ساتھ انجام دیتی رہے گی۔ ایسی سبزیاں انسانی صحت کے لئے نہایت خطرناک اور متعدد بیماریوں کا باعث بن سکتی ہیں اور ان کی کاشت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ ڈی جی بی ایف اے نے مزید کہا کہ نالوں کے آلودہ پانی سے سبزیاں اگانے کی اجازت کسی کو نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ صحت بخش خوراک کے لئے اپنی ذمہ داری ادا کریں اور ایسے اقدامات کی نشاندہی میں اتھارٹی سے تعاون کریں۔ واضح رہے کہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی یہ مہم چیئرمین بی ایف اے اور صوبائی وزیر خوراک کی خصوصی ہدایات پر جاری ہے، جس کا مقصد عوام کو ناقص و مضر صحت سبزیوں سے بچانا اور فوڈ سیفٹی کے اصولوں کو یقینی بنانا ہے۔ اب تک اس مہم کے دوران کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں 1300 ایکڑ سے زائد زمین پر کاشت کردہ غیر صحت بخش سبزیاں تلف کی جا چکی ہیں جبکہ مہم آئندہ دنوں میں بھی تسلسل کے ساتھ جاری رہے گی۔

ماشکیل میں فٹسال گراؤنڈ اور پبلک لائبریری کا وعدہ پورا کر دیا، آئی جی ایف سی

کھیل نوجوانوں کو سماجی برائیوں سے دور رکھتے ہیں، میجر جنرل بلال سرفراز کا دورہ، افتتاح کے بعد گفتگو

واشک (آن لائن) آئی جی ایف سی ساؤتھ بلوچستان میجر جنرل بلال سرفراز خان نے پاک ایران سرحد پر واقع سرحدی شہر ماشکیل کا دورہ کیا، جمعیت کے مرکزی رہنما ایم پی اے و خادم واشک حاجی میر زاہد علی ریکی ایف سی نوے ونگ ماشکیل کمانڈنٹ یاسر عزیز اور کرنل ماجد اعجاز اور ماشکیل کے معززین و معتبرین، علما، چیئرمینز کونسلران، مولانا محمد یعقوب، سردار حاجی دولت خان ریکی حاجی میر محمد کریم ریکی تحصیلی جنرل سیکرٹری جمعیت مولوی عبد الروف ریکی، میر ملا عبیداللہ ریکی چیئرمین حاجی میر شکراللہ ریکی چیئرمین نواب خان ریکی، میر قادرداد، میر گل جان سیاپاد و دیگر نے استقبال کیا، آئی جی ایف سی ساؤتھ نے فٹسال گراؤنڈ اور پبلک لائبریری کا افتتاح کیا۔ آئی جی ایف سی میجر جنرل بلال سرفراز خان نے کہا کہ گزشتہ دورہ ماشکیل میں عوام، نوجوان کھلاڑیوں، اور طلبا سے فٹسال گراؤنڈ اور لائبریری کے قیام کا وعدہ کیا تھا۔ جو آج افتتاح کر کے پورا کر دیا۔ ماشکیل میں اچھے اور باصلاحیت نوجوان کھلاڑی موجود ہیں، کھیل نوجوانوں کو سماجی برائیوں سے دور رکھتے ہیں، کھیلوں کے فروغ اور انعقاد کی ہر ممکن حوصلہ افزائی کرینگے۔ ماشکیل میں فٹسال گراؤنڈ اور پبلک لائبریری سے نوجوان مستفید ہونگے وہ گراؤنڈ میں کھلاڑیوں سے ملے اور بارہ ٹیموں کے کھلاڑیوں کو فٹسال کھیل کے سیٹ بھی فراہم کئے۔ آئی جی ایف سی ساؤتھ بلوچستان نے ایم پی اے میر زاہد علی ریکی و معززین، معتبرین اور علما کرام و دیگر کا شکریہ ادا کیا۔ ایم پی اے میر زاہد علی ریکی نے کہا کہ ماشکیل سمیت پورا ضلع واشک پسماندگی کا شکار ہے، ماشکیل میں فٹسال گراؤنڈ اور پبلک لائبریری کا قیام خوش آئند ہے۔

بلوچستان کا بجٹ 16 جون کو پیش کیے جانے کا امکان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کا آئندہ مالی سال کا بجٹ 16 جون کی شام چار بجے پیش کیے جانے کا امکان ہے، صوبائی حکومت نے بجٹ کی منظوری کیلئے بلوچستان کابینہ کا اجلاس 16 جون کی سہ پہر تین بجے طلب کر لیا ذرائع کے مطابق بجٹ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی پیش کریں گے اس سے قبل صوبائی کابینہ بجٹ کی منظوری دے گی۔

ہسپتالوں میں ادویہ کی عدم فراہمی، ایم ایس ڈی کے ایڈیشنل ڈائریکٹر کو ہٹا دیا گیا

ڈاکٹر اسماعیل ادویات کی خریداری اور فنڈز کے استعمال میں کوتاہی کے مرتکب ہوئے، نوٹیفکیشن

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے سرکاری اسپتالوں میں ادویات کی عدم فراہمی پر محکمہ صحت بلوچستان نے سخت کارروائی کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈائریکٹر میڈیکل اسٹورز ڈیپارٹمنٹ (MSD) ڈاکٹر محمد اسماعیل میروانی کو ان کے عہدے سے ہٹا دیا ہے۔ ان کے خلاف باضابطہ تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے محکمہ صحت بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق ڈاکٹر محمد اسماعیل پر ادویات کی خریداری کے عمل میں ناکامی اور دستیاب فنڈز کے بروقت استعمال میں کوتاہی کا الزام ہے جس کے نتیجے میں صوبے کے مختلف اضلاع میں غریب مریضوں کو مفت ادویات کی فراہمی میں رکاوٹیں پیش آئیں محکمہ صحت کے مطابق یہ کارروائی حکام بالا کی واضح ہدایات کی روشنی میں کی گئی ہے تاکہ صحت کے شعبے میں شفافیت اور عوامی خدمت کو یقینی بنایا جا سکے ڈاکٹر محمد اسماعیل کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے اور انہیں محکمہ صحت میں رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے ادھر محکمہ صحت نے گریڈ 19 کے سینئر افسر ڈاکٹر میر محمد یوسف خان کو نیا ایڈیشنل ڈائریکٹر ایم ایس ڈی تعینات کر دیا ہے۔ اس حوالے سے باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے محکمہ صحت کا کہنا ہے کہ مریضوں کو درپیش مسائل کو سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے، اور ذمہ داروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 JUN 2025 Page No. 5

لیویز فورس ہر قسم کے خطرات سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتی ہے، ڈی جی

ہماری فورس جدید تربیت، نظم و ضبط، اور عوامی اعتماد کے ساتھ کام کر رہی

کوئٹہ (ن ن) ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس بلوچستان عبدالغفار مگسی نے کہا ہے کہ لیویز فورس نے ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ وہ ریاست کا ایک فعال، چوکنا اور بہادر ادارہ ہے۔ فورس ہر قسم کے داخلی خطرات سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلع آواران کے تحصیل مشکے میں لیویز تھانے پر دہشت گرد حملے کو ناکام بنانے .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

کے بعد اپنے جاری کردہ بیان میں کیا۔ ڈی جی لیویز نے کہا کہ فورس نے نہ صرف حملے کا فوری اور مؤثر جواب دیا بلکہ دو گھنٹے تک دہشتگردوں سے بھرپور مقابلہ کر کے انہیں پسپائی پر مجبور کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری فورس جدید تربیت، نظم و ضبط، اور عوامی اعتماد کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ لیویز اہلکار مشکل ترین حالات میں بھی اپنے فرائض منصبی کو احسن طریقے سے نبھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لیویز نہ صرف قبائلی علاقوں میں قانون کی عملداری قائم رکھنے میں مؤثر کردار ادا کر رہی ہے بلکہ اندرونی سیکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے بھی فرنٹ لائن پر کھڑی ہے۔ ڈی جی نے کہا کہ ہماری ترجیح صرف ردعمل نہیں، بلکہ پیشگی انٹیلی جنس، انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیاں، اور عوام سے مربوط رابطہ کاری ہے تاکہ ہر ممکنہ خطرے کا بروقت سدباب کیا جا سکے۔ ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی نے تمام اہلکاروں کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ کارروائی ادارے کے عزم، صلاحیت اور عوامی خدمت کے جذبے کا عملی ثبوت ہے، جس سے جوانوں کے عزم اور ہمت کو مزید تقویت ملے گی۔

بچوں کو تعلیم اور تحفظ کی فراہمی اجتماعی ذمہ داری ہے، ثمینہ ممتاز زہری

بچوں سے مشقت کرانا ایک سنگین سماجی مسئلہ ہے، قوانین پر عملدرآمد ضروری ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) چیئرپرسن سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے بچوں سے مشقت کے خلاف عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی بیان میں کہا ہے کہ بچوں سے مشقت ایک سنگین سماجی مسئلہ ہے، جس کا خاتمہ حکومت، نجی شعبے اور سول .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

سوسائٹی کی مشترکہ کوششوں سے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچے کسی بھی قوم کا مستقبل ہوتے ہیں اور انہیں تعلیم، تحفظ اور بہتر ماحول فراہم کرنا ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ بچوں سے مشقت کا خاتمہ صرف قوانین بنانے سے نہیں، بلکہ ان پر مؤثر عملدرآمد، سماجی شعور اور مربوط قومی حکمت عملی کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے زور دیا کہ بچوں سے مشقت کے خلاف موجودہ قوانین پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے اور ان قوانین کو مزید مؤثر بنانے کے لیے قانون سازی میں بہتری لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ جو بچے مزدوری پر مجبور ہیں ان کی بحالی، تعلیم اور تربیت کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ وہ بھی معاشرے کے مفید شہری بن سکیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایسے بچوں کی بحالی اور فنی تربیت کے لیے خصوصی پروگرامز شروع کیے جائیں تاکہ وہ بڑے ہو کر باعزت روزگار حاصل کر سکیں۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان میں چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں گے اور ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیا جائے گا جہاں ہر بچہ محفوظ، تعلیم یافتہ اور خوشحال ہو۔ انہوں نے اس عزم کا بھی اعادہ کیا

INTEKHAB QUETTA

ایران سے ٹڈی دل کی بلوچستان کی جانب پروازیں، زمینداروں کے لئے الرٹ جاری

ٹڈی دل کے آئندہ چند روز کے دوران بلوچستان کے مختلف علاقوں میں پہنچنے کا خدشہ

کوئٹہ (یو این اے) ایران سے ٹڈی دل کھیاں بلوچستان کی طرف روانہ ہو گئی ہیں، جن کے آئندہ دنوں میں بلوچستان کے مختلف زرعی علاقوں میں پہنچنے کا خدشہ ہے اطلاعات کے مطابق ماہرین زراعت اور محکمہ زراعت نے زمینداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی فصلوں کی حفاظت کیلئے بقیہ نمبر 9 صفحہ 5 پر

فوری احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور مقامی انتظامیہ سے رابطے میں رہیں۔ ماہرین کے مطابق ٹڈی دل کے حملے فصلوں کو شدید نقصان پہنچا سکتے ہیں، اس لیے زمینداروں کو ابھی سے اپنے کھیتوں کے گرد حفاظتی اقدامات اور اسپرے کی تیاری مکمل کر لینی چاہیے۔

وفاقی بجٹ بلوچستان کے زرعی سولر ٹیوب ویلز بھی سبسڈی سے محروم

حکومت نے آئی ایم ایف کے مطالبے پر بجٹ میں سبسڈیز بل میں 190 ارب روپ کی ریکارڈ کمی کر دی

بلوچستان کے زرعی سولر ٹیوب ویلز بھی سبسڈی سے محروم ہو گئے۔ زرعی ترقیاتی بینک کو زرعی قرضوں پر مارک اپ سبسڈی بھی نہیں ملے گی

اسلام آباد (آئی این پی) حکومت نے آئی ایم ایف کے مطالبے پر بجٹ میں سبسڈیز بل میں 190 ارب روپے کی ریکارڈ کمی کر دی۔ نئے بجٹ میں سبسڈی کی مد میں 1186 ارب روپے مختص ہوں گے۔ بجٹ دستاویز کے مطابق آئندہ مالی سال میں رمضان پیکج، یوٹیلٹی اسٹورز اور زرعی ٹیوب ویلز پر سبسڈی مکمل ختم تاہم الیکٹرک وہیکل اسکیم کے لئے 9 ارب روپے رکھنے کی تجویز ہے۔ پاور سیکٹر میں سبسڈی کیلئے 1036 ارب روپے کی رقم مختص، یہ سبسڈی واپڈا، ڈسکوز اور کے ای ایس ای کو دی بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

جائے گی، رواں سال کے مقابلے میں پاور سیکٹر کی سبسڈی میں 164 ارب روپے کم کر دیے گئے۔ کے ای ایس ای کو ٹیرف میں فرق کی مد میں 125 ارب کی سبسڈی ملے گی۔ شعبہ صنعت و پیداوار کیلئے سبسڈی کم کر کے 24 ارب روپے کر دی گئی، رواں مالی سال کے دوران صنعت و پیداوار کیلئے 68 ارب سبسڈی دی گئی۔ آئندہ مالی سال رمضان ریلیف پیکج کیلئے کوئی رقم نہیں رکھی گئی، یوٹیلٹی اسٹورز کارپوریشن بھی وزیراعظم پیکج سمیت فنڈز سے محروم رہیں گے۔ یوٹیلٹی اسٹورز پر ٹیکس کے پرانے واجبات کی ادائیگی کیلئے 16 ارب مختص ہوں گے۔ نئے بجٹ میں کھاد کی سپلائی پر بھی کوئی سبسڈی نہیں دی جائے گی۔ یوریا کھاد کی درآمد پر 7 ارب روپے کی سبسڈی دی جائے گی، اسلام آباد میٹرو بس سبسڈی کیلئے 7.30 ارب روپے مختص کرنے کی تجویز ہے، بلوچستان کے زرعی سولر ٹیوب ویلز بھی سبسڈی سے محروم ہو گئے۔ زرعی ترقیاتی بینک کو زرعی قرضوں پر مارک اپ سبسڈی بھی نہیں ملے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3

Dated: 12 JUN 2025 Page No. 16

اسلام آباد لانگ مارچ وقت کی ضرورت ہے، ہدایت الرحمن بلوچ

احتساب کیلئے وقت چاہئے، بجٹ میں یکساں ترقیاتی منصوبے دیئے جائیں، گوادر میں گفتگو

[illegible]

پشتونوں کو مہاجرین کی آڑ میں تنگ کرنے کا نوٹس لیا جائے، جمعیت

پولیس نے مہاجرین کی کمائی کا ذریعہ ہٹالیا، یہ غیر انسانی عمل ہے، مولانا حسین احمد شروری

[illegible]

سیاسی مخالفین سے مضبوط معاشی ترقی کا سفر ہضم نہیں ہو رہا، جمال شاہ کاکڑ

وزیراعظم نے قائد محمد نواز شریف کے وژن کے تحت عوام کو بہترین بجٹ دیا، بیان

[illegible]

بجٹ میں عام آدمی کو کوئی ریلیف نہیں دیا گیا' مولانا لونی

ملازمین کی تنخواہوں میں مہنگائی کے تناسب سے اضافہ کیا جائے' رہنماؤں کا بیان

[illegible]

ملکی بحرانوں کی بنیادی وجہ حکمرانوں کی ناکام پالیسیاں ہیں' پشتونخوا میپ

سیاسی کارکنوں کو رہا، نئے انتخابات، سرحدی تجارتی راستوں کو بحال کیا جائے' زیارت جلسے کی قراردادیں

[illegible]

مائنز اینڈ منرلز بل پر جمعیت کا موقف واضح ہے' مولانا عبدالواسع

مدارس اسلام کے قلعے، کم عمر شادی کا بل آئین سے متصادم، اسلام سے متصادم کسی قانون کو قبول نہیں کرینگے

[illegible]

وفاقی بجٹ عوام دشمن، معاشی بدحالی میں اضافہ ہوگا، سیاسی جماعتیں

بجٹ مہنگائی، بیروزگاری اور مایوسی کی دلدل میں پھنسے عوام کیلئے کسی ریلیف کا پیغام نہیں، ملک سکندر، ہدایت الرحمن

بجٹ میں کوئی معاشی ریلیف نہیں دیا گیا، نہ تنخواہوں اور پنشن میں خاطر خواہ اضافہ کیا گیا، رشید خان ناصر، داود شاہ کاکڑ

مہنگائی پر قابو پانے کیلئے کوئی مؤثر حکمت عملی پیش کی گئی، حکومت کو ہوش کے ناخن لینے چاہئیں، بجٹ پر خیالات کا اظہار

کوئٹہ (اے این این) سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے وفاقی بجٹ 2025-26 کو عوام دشمن، غیر منصفانہ اور معاشی بدحالی کا باعث قرار دیتے ہوئے اسے یکسر مسترد کر دیا ہے یہ بات جمعیت علماء اسلام کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری سابق اسپیکر اسمبلی ملک سکندر خان ایڈووکیٹ جماعت اسلامی کے صوبائی امیر رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری رشید خان ناصر اور پاکستان تحریک انصاف کے صوبائی صدر داود شاہ کاکڑ نے بجٹ پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کی انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ مہنگائی، بیروزگاری اور مایوسی کی دلدل میں پھنسے عوام کیلئے کسی ریلیف کا پیغام نہیں بلکہ مزید اذیت کا باعث ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت نے ایک بار پھر آئی ایم ایف کی شرائط کے تابع ہو کر ایسا بجٹ پیش کیا ہے جو مکمل طور پر محنت کش طبقے، تنخواہ دار ملازمین اور غریب عوام کے خلاف ہے۔" ان کا کہنا تھا کہ بجٹ میں کوئی معاشی ریلیف نہیں دیا گیا، نہ تنخواہوں اور پنشن میں خاطر خواہ اضافہ کیا گیا اور نہ ہی مہنگائی پر قابو پانے کیلئے کوئی مؤثر حکمت عملی پیش کی گئی۔ سرکاری ملازمین پہلے ہی کم تنخواہوں اور بڑھتی مہنگائی کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں، اور اب بجٹ میں انہیں مکمل طور پر نظرانداز کر کے ان کے زخموں پر نمک چھڑکا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اشیائے ضروریہ پر ٹیکسوں میں اضافے اور یوٹیلیٹی بلز میں ممکنہ اضافہ عام شہری کے لیے ناقابل برداشت ہو چکا ہے۔" حکومت کو ہوش کے ناخن لینے چاہئیں اور ایسے معاشی فیصلے کرنے چاہئیں جو عام آدمی کو ریلیف دے سکیں، نہ کہ اس کا جینا دوبھر کر دیں۔" انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر بجٹ میں نظرثانی کرے، تنخواہوں اور پنشن میں مہنگائی کے تناسب سے اضافہ کیا جائے، اور اشیائے خورد و نوش پر ٹیکسوں میں کمی کی جائے، بصورت دیگر عوام پاکستان ملک گیر احتجاج کی کال دینے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

وفاقی بجٹ مسترد، عوام دشمن اور ظالمانہ ہے، پروفیسر حلیم صادق

بجٹ نے غریب عوام اور سرکاری ملازمین کی امیدوں پر پانی پھیر دیا

ٹیکسوں کی بھرمار، تنخواہوں میں اضافہ نہ ہونا ظلم ہے، عوام پاکستان بلوچستان

کوئٹہ (اے این این) عوام پاکستان بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے وفاقی بجٹ 2025-26 کو عوام دشمن، غیر منصفانہ اور معاشی بدحالی کا باعث قرار دیتے ہوئے اسے یکسر مسترد کر دیا ہے۔ اپنے ایک جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ مہنگائی، بیروزگاری اور مایوسی کی دلدل میں پھنسے عوام کیلئے کسی ریلیف کا پیغام نہیں بلکہ مزید اذیت کا باعث ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت نے ایک بار پھر آئی ایم ایف کی شرائط کے تابع ہو کر ایسا بجٹ پیش کیا ہے جو مکمل طور پر محنت کش طبقے، تنخواہ دار ملازمین اور غریب عوام کے خلاف ہے۔" ان کا کہنا تھا کہ بجٹ میں کوئی معاشی ریلیف نہیں دیا گیا، نہ تنخواہوں اور پنشن میں خاطر خواہ اضافہ کیا گیا اور نہ ہی مہنگائی پر قابو پانے کیلئے کوئی مؤثر حکمت عملی پیش کی گئی۔ ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا کہ سرکاری ملازمین پہلے ہی کم تنخواہوں اور بڑھتی مہنگائی کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں، اور اب بجٹ میں انہیں مکمل طور پر نظرانداز کر کے ان کے زخموں پر نمک چھڑکا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اشیائے ضروریہ پر ٹیکسوں میں اضافے اور یوٹیلیٹی بلز میں ممکنہ اضافہ عام شہری کے لیے ناقابل برداشت ہو چکا ہے۔ "حکومت کو ہوش کے ناخن لینے چاہئیں اور ایسے معاشی فیصلے کرنے چاہئیں جو عام آدمی کو ریلیف دے سکیں، نہ کہ اس کا جینا دوبھر کر دیں۔" انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا۔ ڈاکٹر حلیم صادق نے مطالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر بجٹ میں نظرثانی کرے، تنخواہوں اور پنشن میں مہنگائی کے تناسب سے اضافہ کیا جائے، اور اشیائے خورد و نوش پر ٹیکسوں میں کمی کی جائے، بصورت دیگر عوام پاکستان ملک گیر احتجاج کی کال دینے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 12 JUN 2025 Page No. 19

استا محمد، ایک ہی قبیلے کے 2 گروپوں میں فائرنگ، 4 افراد ہلاک

گوٹھ ناصر جمالی میں پرانی دشمنی پر دو سگے بھائی، مہمان اور ایک حملہ آور جان سے گئے

استا محمد (نامہ نگار) استا محمد میں ایک ہی قبیلے کے دو گروپوں میں مسلح تصادم کے نتیجے میں چار افراد ہلاک ہو گئے پولیس کے مطابق بدھ کی صبح گوٹھ ناصر خان جمالی میں مسلح افراد نے گھر میں گھس کر اہل خانہ پر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی جس کے نتیجے میں دو سگے بھائی اور ان کا مہمان ہلاک ہو گیا جبکہ فائرنگ تبادلے میں ایک حملہ آور شیراز چانڈیو بھی مارا گیا مرنے والوں کی شناخت سرفراز چانڈیو، سرتاج چانڈیو علی اور گل چانڈیو کے نام سے ہوئی پولیس کے مطابق واقعہ پرانی دشمنی کا شاخسانہ ہے لاشیں ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کر دی گئیں۔

MASHRIQ QUETTA

بختیار آباد، لیویز فورس اور ڈاکوؤں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ

فائرنگ کے تبادلے میں ایک ڈاکو زخمی، لیویز فورس نے علاقے کو گھیرے رکھا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بختیار آباد کے علاقے میں لیویز فورس اور ڈاکوؤں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ جاری لیویز فورس کا عملہ ڈاکوؤں کا تعاقب کر رہا ہے ایک ڈاکو زخمی ہوا ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر بختیار آباد میر بہادر خان منگول کو اطلاع ملی تھی کہ نامعلوم ڈاکو علاقے میں ڈکیتی کی غرض سے موجود ہیں جس پر لیویز کے عملے نے ڈاکوؤں کا تعاقب کیا اور بھاگ ناڑی کے .... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

علاقے ہیر سرکار کے مقام پر لیویز فورس اور ڈاکوؤں کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا اور فائرنگ کے تبادلے میں ایک ڈاکو زخمی ہوا آخری اطلاعات آنے تک فائرنگ کا تبادلہ جاری تھا لیویز فورس نے علاقے کو گھیرے میں لے رکھا ہے تاکہ ڈاکوؤں کو قانون کے شکنجے میں جکڑا جا سکے۔

خاران لیویز نے 2 مغویوں کو بازیاب کرالیا، سہولت کار گرفتار

چھاپے کے دوران ملزمان نے فائرنگ کردی لیویز کی جوابی کارروائی

کوئٹہ (این این آئی) خاران لیویز نے اغواء ہونے والے 2 افراد کو بازیاب کر کے ملزمان کے 2 سہولت کاروں کو گرفتار کر لیا۔ لیویز کے مطابق گزشتہ روز خاران کے علاقے سے پکنک پر جانے والے 2 افراد احمد علی اور محمد اسلام ساکن نوروز قلات کو نامعلوم مسلح افراد نے اغواء کرلیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی لیویز ایس ایچ او رسالدار عبدالباقی سپاہ، لا .... بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

ئی محمد یوسف فقیر، عبدالمجید اور دیگر عملے نے مغویوں کی بازیابی کیلئے چھاپہ مارا تو ملزمان نے فائرنگ کردی لیویز کی جوابی کارروائی کے بعد ملزمان مغویوں کو چھوڑ کر پہاڑی سلسلے میں فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ لیویز نے مغویوں احمد علی اور محمد اسلام کو بازیاب کر کے ملزمان کے دو سہولت کار منیر احمد اور محمد قاسم کو گرفتار کر کے تفتیش شروع کردی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 12 JUN 2025 Page No. 2

کوئٹہ شہر کو بدترین بجلی بحران اور پانی کی قلت کا سامنا ہے

شہریوں کیلئے پینے کے پانی کا حصول خواب بن چکا ہے، ٹینکر مافیا کا راج ہے

صوبائی حکومت، متعلقہ ادارے اور ضلعی انتظامیہ مکمل طور پر ناکام نظر آ رہے ہیں

کوئٹہ (پی این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ بدترین بجلی بحران، شدید گرمی اور پانی کی قلت سے دوچار ہو چکا ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں 14 سے 18 گھنٹے تک کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور شدید گرمی کی لہر نے عوام کو اذیت میں مبتلا کر دیا ہے، جبکہ پینے کے پانی کا حصول خواب بن چکا ہے۔ بجلی کی بندش اور گرمی کے باعث ہیٹ ویو اور ہیضہ کے سینکڑوں مریض سول ہسپتال، بی ایم سی اور دیگر طبی مراکز پہنچائے جا چکے ہیں۔ شہر کے متاثرہ .... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

علاقوں میں سریاب، کاسی روڈ، جناح روڈ، منگل روڈ، اسپنی روڈ، مشرقی بائی پاس، کلی اسماعیل، کلی قمبرانی، کلی شابو، کلی فیض آباد، کلی ناصر، نوا کلی، ہزارہ ٹاون، ملی ٹاون، شالدرہ، جان محمد روڈ، جوائنٹ روڈ، علمدار روڈ، قندھاری بازار، سبزل روڈ، مری آباد، پشتون آباد، بروری، نواں کلی، اختر آباد، خروٹ آباد، گلستان ٹاون، فاطمہ جناح روڈ، قمبرانی روڈ، بکری روڈ، زرغون روڈ، کلی برات، کلی ترخان، کلی بروری، اور کلی قمبرانی شامل ہیں جہاں شہری پانی کے ایک ایک بوند کو ترس گئے ہیں۔ گرمی کی شدت کے ساتھ ساتھ جبری اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے زندگی مفلوج کر دی ہے۔ اسپتالوں میں ہیضہ، قے، دست، لو لگنے اور پانی کی کمی کے مریضوں کی تعداد میں خطرناک حد تک اضافہ ہو گیا ہے۔ سول اسپتال، بولان میڈیکل کالج، شیخ زاید جیسے بڑے اسپتالوں میں مریضوں کا رش بڑھ چکا ہے جبکہ ادویات اور بستروں کی قلت بھی دیکھنے میں آ رہی ہے۔ واسا کی ناکامی اور واٹر ٹینکر مافیا کی ملی بھگت نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے

ہفتہ گزر جانے کے باوجود اسسٹنٹ کمشنر کو بازیاب نہیں کروایا جا سکا

مغوی کی عدم بازیابی نے حکومتی کارکردگی پر سوال کھڑے کر دیئے ہیں

اسسٹنٹ کمشنر تمپ حنیف نورزئی کو کوئٹہ آتے ہوئے 4 جون کو اغوا کیا گیا تھا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع تربت کے علاقے تمپ کے اسسٹنٹ کمشنر کو اغوا کے ایک ہفتہ گزر جانے کے باوجود تاحال بازیاب نہیں کروایا جا سکا، مغوی کی عدم بازیابی نے حکومتی کارکردگی پر سوالیہ نشان اٹھا دیئے ہیں۔ لیویز کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر تمپ حنیف نورزئی کو 7 روز بعد بھی بازیاب نہیں کروایا جا سکا، اے سی کی عدم بازیابی کے باعث ان کے اہل خانہ شدید ذہنی کوفت اور پریشانی کا شکار ہیں۔ لیویز کے مطابق ان کے اہل خانہ نے .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

حکومت سے اسسٹنٹ کمشنر تمپ کی فوری بازیابی کا مطالبہ کیا ہے۔ دوسری جانب حکام نے بتایا کہ اے سی حنیف نورزئی کی بازیابی کے لیے کوششیں جاری ہیں، اے سی کی بازیابی کے لیے انتظامی، سیاسی اور قبائلی اثر و رسوخ بھی استعمال کر رہے ہیں۔ یاد رہے کہ اسسٹنٹ کمشنر تمپ کو کوئٹہ آتے ہوئے 4 جون کو اغوا کیا گیا تھا۔

INTEKHAB QUETTA

کوہلو طویل خشک سالی سے شعبہ مالداری اور زراعت شدید متاثر

گرسنی، ماوند، کاہان، نیلی، جمعہ زئی کوہ، کوہ جاندران، نساو، جنت علی، چمالنگ لاکی سمیت دیگر دیہی و دور دراز ملحقہ علاقوں میں طویل خشک سالی کے ڈیرے گزشتہ ایک سال سے منڈلا رہے ہیں، رپورٹ

کوہلو (این این آئی) ضلع کوہلو میں خشک سالی کے طویل ڈیرے ہیں جس کی وجہ سے شعبہ مالداری اور زراعت شدید متاثر ہونے لگا ہے تفصیلات کے مطابق ضلع کوہلو میں گزشتہ ایک سال سے بارشیں نہ ہونے سے طویل خشک سالی نے ڈیرے ڈال دیئے ہیں جس کی وجہ سے کوہلو کے مختلف علاقوں گرسنی، ماوند، کاہان، نیلی، جمعہ زئی کوہ، کوہ جاندران نساو، جنت علی، چمالنگ لاکی سمیت دیگر دیہی و دور دراز ملحقہ علاقوں میں طویل خشک سالی کے ڈیرے گزشتہ ایک سال سے منڈلا رہے ہیں جس کی وجہ سے ان علاقوں میں شعبہ مالداری اور زراعت تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے جہاں رواں سال کے دوران مقامی لوگوں کو لاکھوں روپے نقصانات کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے کوہلو کے مقامی لوگوں نے ذرائع ابلاغ سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ ایک سال سے بارشیں نہ ہونے سے مختلف علاقوں میں مالداروں کیلئے پانی و گھاس کے ذرائع ختم ہونے سے نہ صرف مالداروں کیلئے مشکلات بڑھ گئے ہیں بلکہ کئی علاقوں میں مختلف امراض پیدا ہونے اور پانی کی کمی کے باعث جانور مرنے لگے ہیں جس سے مالداروں کو لاکھوں روپے کے نقصانات کا خدشہ ہے جبکہ اس حوالے سے تاحال محکمہ لائیو اسٹاک کی جانب سے میڈیکل کیمپوں سمیت دیگر بروقت اقدامات کا بھی فقدان ہے دوسری جانب طویل خشک سالی سے کوہلو کے مختلف علاقوں میں شعبہ زراعت بھی بری طرح متاثر ہو رہا ہے جس سے جہاں زیر زمین پانی کی سطح تیزی سے گر رہی ہے وہاں بارانی علاقوں میں فصلیں مکمل خشک ہو رہے ہیں جس سے رواں سال ضلع میں کپاس، مرچ، ٹماٹر، پیاز، سیب، سمیت دیگر پھل و سبزیوں کے فصلیں شدید متاثر ہونے کا امکان ہے زمینداروں نے مزید بتایا کہ بجلی نہ ہونے سے زیادہ تر لوگ سولر اور بارشوں پر انحصار کرتے ہیں تاہم خشک سالی سے اب فصلیں تیزی سے خشک ہو رہے ہیں اور زمینداروں کو لاکھوں روپے کے نقصانات کا خدشہ ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: MEEZAN QUETTA
Bullet No. 6
Dated: 12 JUN 2025 Page No. 2

بلوچستان کے عوام میرے دل کے قریب ہیں!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عید الاضحیٰ کے موقع پر اپنے آبائی علاقے بیکڑ کے عام لوگوں سے عید ملنے کے دوران کہا کہ بلوچستان کے عوام میرے دل کے قریب ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ آپ سب کے مسائل مقامی سطح پر حل ہوں اور عام بلوچستانی خوشحال ہو۔حکومت کا اصل کام عوامی خدمت ہے اور ہم ہر موقع پر عوام کے ساتھ کھڑے ہیں۔عید کا موقع بھائی چارے، یک جہتی اور محبت کا پیغام دیتا ہے۔ہمیں چاہئیے کہ اس دن ہم اپنے آس پاس کے مستحقین کو بھی یاد رکھیں اور ان کو اپنی خوشیوں میں شریک کریں۔عوام نے اس موقع پر اپنے مسائل سے آگاہ کیا۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ان مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے متعلقہ حکام کو موقع پر ہدایات جاری کیں۔موجودہ حکومت عوامی مفاد کو مقدم رکھتی ہے۔ہماری حکومت شفافیت، میرٹ اور موثر حکمرانی کے اصولوں پر عمل پیرا ہے اور ہم ایسا بلوچستان چاہتے ہیں جہاں ہر شہری کو بنیادی سہولیات تعلیم صحت اور روزگار کے مساوی مواقع میسر ہوں۔عوام کا اعتماد ہی ہماری اصل طاقت ہے اور حکومت کی پالیسیوں کا محور صرف اور صرف عوام کی خدمت اور ان کی زندگیوں میں بہتری لانا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ بیان اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ وہ عوام کے مسائل خصوصاً بنیادی سہولیات اور روزگار فراہم کرنے کے خواہاں ہیں۔انہوں نے اس کا ذکر تفصیل سے کردیا ہے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان جب سے اقتدار میں آئے ہیں۔انہوں نے عوام کے کافی ایسے مسائل حل کیے ہیں جو التواء میں پڑے ہوئے تھے۔جن کو سابقہ حکومتیں حل نہیں کرپائی تھیں۔لیکن یہاں اس بات کا ذکر کرنا ازحد ضروری ہے کہ عوام اب بھی بڑے مسائل اور خصوصاً بے روزگاری کا شکار ہے۔اس طرح ان کو بنیادی سہولتوں کے فقدان کا بھی سامنا ہے جن میں صحت، پانی اور دیگر مسائل شامل ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 12 JUN 2025 Page No. 22

کوئٹہ کی بجلی کی ضروریات: لوڈشیڈنگ اور عوامی مشکلات، فوری اقدامات کی ضرورت

ہر چند کہ ان دنوں وفاق سے لے کر صوبوں تک ہر جگہ اگلے مالی سال کے بجٹ اور حکومتی اقدامات وترجیحات پر ہی بحث مباحثے جاری ہیں تاہم اس بیچ بعض مسائل ایسے بھی ہیں جو حکومت سے فوری توجہ کے متقاضی ہیں ہر سال عوام یہ توقع رکھتے ہیں کہ اب یہ مسائل حل ہوں گے مگر جوں جوں وقت گزر رہا ہے یہ مسائل حل ہونے کی بجائے سنگین ہوتے جارہے ہیں مثلاً بجلی کی طویل وغیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ۔ یہ مسئلہ ملک کے باقی صوبوں میں بھی ہوگا مگر بلوچستان میں زیادہ سنگین ہے حتیٰ کہ کوئٹہ جو صوبے کا دارالخلافہ اور مرکزی شہر ہے یہاں لوڈشیڈنگ نے عوام کا جینا دوبھر کردیا ہے ابھی ہفتہ دس دن بھی نہیں ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کیسکو چیف کو واضح ہدایت کی تھی کہ عوام کو شدید گرم موسم میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے مگر تاحال وزیراعلیٰ کی ہدایات واحکامات پر عملدرآمد نہیں ہوا کوئٹہ، جو بلوچستان کا واحد بڑا شہر اور مرکز ہے، یہاں بجلی کا بحران ایک دائمی مسئلہ بن چکا ہے۔ موسم گرما کی آمد کے ساتھ ہی لوڈشیڈنگ کا دورانیہ اور شدت دونوں میں اضافہ ہو جاتا ہے، اور یہ مسئلہ اب ناقابل برداشت حد تک پہنچ چکا ہے۔ معمول کی آٹھ سے دس گھنٹے کی لوڈشیڈنگ اب دس سے بارہ اور بعض علاقوں میں چودہ گھنٹے تک پہنچ چکی ہے، اور اکثر اوقات غیر اعلانیہ بندشیں عوام کو مزید پریشان کرتی ہیں۔ یہ صورتحال نہ صرف روزمرہ زندگی کو متاثر کرتی ہے بلکہ معاشی اور سماجی سرگرمیوں کو بھی بری طرح متاثر کر رہی ہے۔ جون کا مہینہ شروع ہو چکا ہے اور کوئٹہ میں گرمی کی شدت میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ ایسے میں بجلی کی طویل بندشیں انسانی صحت کے لئے بھی خطرہ بن رہی ہیں۔ بچے، بوڑھے اور بیمار افراد سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ ہسپتالوں میں بھی بجلی کی بندشیں صحت کے نظام پر اضافی بوجھ ڈال رہی ہیں۔ لوگوں کو پانی کی شدید قلت کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیونکہ واٹر پمپس بجلی کے بغیر چل نہیں سکتے۔ طویل لوڈشیڈنگ نے عوام کے لئے بے پناہ مشکلات پیدا کر دی ہیں۔ بجلی کی عدم دستیابی کے باعث گھروں میں بنیادی ضروریات زندگی کی فراہمی متاثر ہوتی ہے۔ پنکھے، ایئر کولر اور دیگر برقی آلات بے کار ہو جاتے ہیں، جس سے گرمی میں بے چینی بڑھ جاتی ہے۔ پانی کی قلت ایک اور بڑا مسئلہ ہے کیونکہ لوگ بجلی کے بغیر اپنی ضرورت کے مطابق پانی پمپ نہیں کر پاتے۔ طلباء کو بجلی کی عدم دستیابی کے باعث پڑھائی میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ شام کے اوقات میں روشنی نہ ہونے کی وجہ سے ہوم ورک اور امتحانات کی تیاری متاثر ہوتی ہے۔ آن لائن تعلیم کا تصور بھی بجلی کے بغیر مشکل ہو جاتا ہے۔ ہسپتالوں میں بجلی کی بار بار بندش آپریشنز اور طبی آلات کے استعمال میں رکاوٹ بنتی ہے۔ گھروں میں بھی گرمی کے باعث ہیٹ اسٹروک اور پانی کی قلت سے متعلق بیماریاں عام ہو رہی ہیں۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار لوڈشیڈنگ سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ دکانیں، ورکشاپس، اور چھوٹے کارخانے بجلی کے بغیر فعال نہیں رہ سکتے، جس سے معاشی سرگرمیاں رک جاتی ہیں اور لوگوں کا روزگار متاثر ہوتا ہے۔ فریج میں پڑی اشیائے خوراک خراب ہو جاتی ہیں جس سے دکانداروں کو بڑا مالی نقصان ہوتا ہے۔ طویل لوڈشیڈنگ اور حکومتی یقین دہانیوں پر عملدرآمد نہ ہونے کے باعث عوام میں شدید مایوسی اور بے چینی پائی جاتی ہے۔ یہ صورتحال سماجی بدامنی اور احتجاج کو جنم دے سکتی ہے۔ یہ بات انتہائی قابل افسوس ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی واضح ہدایات کے باوجود کیسکو حکام کی جانب سے عوام کو بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کے لئے کوئی ٹھوس اقدام نہیں کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے شدید گرم موسم میں لوڈشیڈنگ کے دورانیے کو کم کرنے اور غیر اعلانیہ بندشوں کو ختم کرنے کا حکم دیا تھا، مگر زمینی حقائق یہ ہیں کہ صورتحال میں کوئی بہتری نہیں آئی۔ یہ بات حکومتی عملداری پر سوالیہ نشان کھڑا کرتی ہے اور عوام کے اعتماد کو مزید ٹھیس پہنچاتی ہے۔ حکومتی احکامات پر عملدرآمد نہ ہونا یہ ظاہر کرتا ہے کہ یا تو کیسکو کے پاس مطلوبہ وسائل نہیں یا پھر وہ حکومتی ترجیحات کو سنجیدگی سے نہیں لے رہے۔ کوئٹہ اور بلوچستان کے عوام کو بجلی کے بحران سے نکالنے کے لئے فوری اور مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ سب سے پہلے وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایات پر فوری اور مؤثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔ کیسکو حکام کو جوابدہ بنایا جائے اور لوڈشیڈنگ کا دورانیہ فی الفور کم کیا جائے۔ بجلی چوری کے خلاف بلا امتیاز سخت کارروائی کی جائے، اور نادہندگان سے بلوں کی وصولی کو یقینی بنایا جائے۔ اس کے لئے انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مکمل اختیار دیا جائے۔ کیسکو کے پرانے اور بوسیدہ ترسیلی نظام کو فوری طور پر اپ گریڈ کیا جائے تاکہ لائن لاسز کو کم کیا جاسکے اور بجلی کی فراہمی کو بہتر بنایا جاسکے۔ اس کے لئے خصوصی فنڈز مختص کیے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 12 JUN 2025

Page No. 3

حکومتی ترجیحات، تعلیم سے زیادہ اشتہارات کا بجٹ

وفاقی حکومت نے گزشتہ روز بجٹ اسمبلی میں بجٹ پیش کیا جس میں ہائر ایجوکیشن کے لیے 396 ارب روپے مختص کیے گئے جبکہ وزارت اطلاعات کے منصوبوں کے لیے 602 ارب روپے مختص ہیں، اسی طرح آبی وسائل کے لیے 133 ارب روپے جبکہ وزارت قومی ورثہ و ثقافت کے لیے 167 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ یعنی وزارت اطلاعات کا کام ہائر ایجوکیشن کمیشن سے زیادہ اور ثقافت پانی سے زیادہ ضروری ہے حالانکہ وزارت ثقافت ایک ایسی وزارت ہے جس کی کوئی کارکردگی بھی دیکھنے میں نہیں آئی اور نہ ہی اس کے فنڈز کے استعمال بھی قوم کو کہیں نظر آئے۔ اسی طرح اراکین اسمبلی، اسپیکر اسمبلی اور سپیکرز اور چیئرمین سینیٹ کی تنخواہوں پر بڑھائی ہو تو سیکڑوں فیصد بڑھتی ہے اور جب غریب ملازمین کی بڑھائی ہو تو دس فیصد بڑھائی جاتی ہے۔

20 کروڑ روپے سالانہ سے 50 کروڑ روپے تک کمانے والوں کو ٹیکس میں 0.5 فیصد کمی کر دی گئی ہے جبکہ کچھ اشیا پر مزید ٹیکس لگا دیا گیا جس کے باعث اب سولر پینلز، پٹرول، ڈیزل، فرنس آئل، تیار خوراک، چپس اسنیکس، آئسکریم مہنگے ہو جائیں گے۔ 17 ہزار 573 ارب روپے کے بجٹ میں 8 ہزار 207 ارب روپے ہم سود کی ادائیگی کریں گے، جو نااہل حکمرانوں کے لیے گئے قرض کی وجہ سے ہمیں دینا پڑ رہا ہے۔ بجٹ کو دیکھ کر کوئی بھی شہری اندازہ لگا سکتا ہے کہ حکومت کی ترجیحات کیا ہیں۔ وزیراعظم کے نعرے بھی زبردست ہیں، ان کا کہنا ہے کہ معاشی میدان میں دشمن سے آگے نکلنے کا وقت آ گیا ہے، حالت یہ ہے کہ اگر دوست ممالک اپنے گروی رکھوائے ہوئے پیسے واپس مانگ لیں تو ہمارے پاس چند سو کروڑ ڈالر بھی باقی نہ بچیں۔

ہمارے حکمران یا تو واقعی بہت نااہل ہیں یا پھر بہت زیادہ ہی ہوشیار، وہ جانتے ہیں کہ اگر میڈیا اور اشتہارات سے زیادہ خرچ تعلیم پر کر دیا اور قوم پڑھ لکھ گئی تو پھر انہیں بے وقوف بنانا مشکل ہو جائے گا، قوم پہلے ہی گزشتہ چار برسوں سے قابو نہیں آ رہی۔ حالانکہ اب قوم ویسے ہی بڑی باشعور ہو چکی ہے، اسے معلوم ہے کہ اس کے حقوق کون چھین رہا ہے اور کون کس طرح اقتدار تک پہنچا ہے، اب تعلیم کے بجٹ کو کم کر کے پروپیگنڈے کے لیے بجٹ میں اضافے سے کچھ نہیں ہوگا۔ بلوچستان، سندھ، پنجاب، خیبرپختونخوا اور گلگت بلتستان کوئی بھی ایسا صوبہ نہیں ہے جہاں ہمارے حکمران بغیر سیکیورٹی گارڈز کے گھوم سکیں جبکہ اپوزیشن رہنما اپنے عوام کے ساتھ کھڑے نظر آ رہے ہیں، سندھ میں پیپلز پارٹی کی حکومت ہے لیکن ان کا کوئی وزیر یا سیاسی رہنما سندھ کے کسی بھی شہر میں بغیر سیکیورٹی کے گھوم کر دیکھ لے عوام اس کا کیا حشر کرتے ہیں۔ یہی حال بلوچستان کا ہے، کوئی حکومتی وزیر، مشیر اور سیاستدان بغیر سیکیورٹی گارڈز یا پولیس کے اپنے علاقوں میں بھی گھوم پھر نہیں سکتا۔

حالات یہاں تک پہنچنے کے باوجود بھی حکمران وہی پرانے طرز عمل پر اڑے ہوئے ہیں اور ماضی کی پالیسیوں کو ہی جاری رکھے ہوئے ہیں، دوسری جانب اشرافیہ دونوں ہاتھوں سے ملک کو لوٹنے میں لگی ہوئی ہے کیونکہ اسے لگتا ہے کہ یہ آخری موقع ہے، کوئی بھی چنگاری عوام کے اشتعال کو آسمان تک پہنچا سکتی ہے اور پھر برسوں سے دبے اور ظلم سہتے سہتے عوام متحد ہو کر جب کھڑے ہو گئے تو پھر ان کا سامنا کوئی نہیں کر سکتا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 12 JUN 2025 Page No. 2-4

Educational revival

Despite its immense potential, a pervasive educational crisis continues to cast a long shadow over future generations of Balochistan. While the incumbent provincial government articulates a commitment to education, the stark reality on the ground characterized by millions of out-of-school children, dilapidated infrastructure, and a severe shortage of qualified teachers demands an extraordinary, transparent, and sustained intervention, especially in the upcoming budget.

The numbers paint a grim picture. A staggering 70% of primary-age children in rural Balochistan remain out of school, contributing to an overall figure of over three million children deprived of basic education across the province. This educational exclusion is exacerbated by the woeful condition of existing schools. A significant portion of institutions lack fundamental facilities: more than 60% are without electricity, 45% have no clean drinking water, and nearly a third operate without boundary walls, leaving students vulnerable to environmental elements and security threats. Compounding this, over 22% of schools are non-functional, and half are mere one-room structures, severely limiting the quality of instruction.

The human element of this crisis is equally dire. Balochistan suffers from an acute shortage of trained teachers, particularly female educators. This scarcity is aggravated by high rates of teacher absenteeism and a disproportionate concentration of qualified teachers in urban centers like Quetta, leaving remote areas perpetually underserved. Outdated curricula, inadequate teaching materials, and poor learning outcomes mean that even enrolled children often struggle with basic reading and arithmetic, leading to a staggering 70% dropout rate after primary school.

The challenges are multifaceted, stemming from deep-rooted socio-economic factors. Poverty forces many children into labor, prioritizing survival over schooling. Cultural norms and security concerns further restrict girls' access to education, while political interference and alleged corruption in fund utilization undermine development efforts. A 2023 audit reportedly revealed 18% of education funds were embezzled or misused, a damning indictment that demands immediate and rigorous action.

The upcoming budget must see an unprecedented increase in education allocation, particularly for development expenditures. This funding must not only meet international benchmarks but also be accompanied by stringent, real-time monitoring mechanisms to ensure every rupee is spent efficiently and transparently, eradicating corruption and misuse.

Authorities concerned must accelerate the merit-based recruitment of qualified teachers, especially female educators, with a focus on deploying them to remote and underserved areas. The challenges are immense, but with extraordinary focus, a clear and transparent allocation of resources, and a collective will from the government, civil society, and local communities, the dream of quality education for every child in Balochistan can transition from a distant aspiration to a tangible reality.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 12 JUN 2025 Page No. 25

بلوچستان کی تعلیمی تباہی کا ذمہ دار کون؟

تحریر: مولوی محمد جیلانی البدری

قومیں توپ و تفنگ سے نہیں، تعلیم سے بنتی اور بگڑتی ہیں۔ بلوچستان، پاکستان کا سب سے بڑا مگر سب سے محروم صوبہ ہے۔ قدرتی وسائل سے مالا مال، لیکن تعلیم جیسے بنیادی انسانی حق سے یکسر محروم۔ پاکستان اکنامک سروے 2025 اور پاکستان ایجوکیشن اسٹیٹکس 2022-23 کی تازہ رپورٹس نے بلوچستان کے تعلیمی بحران کو ایک بار پھر بے نقاب کر دیا ہے۔ حکومتِ پاکستان کی وزارتِ خزانہ کی جانب سے جاری کردہ اکنامک سروے کے مطابق بلوچستان میں 69 فیصد بچے سکولوں سے باہر ہیں، جو پورے پاکستان میں سب سے زیادہ ہے۔ صوبے کی شرح خواندگی صرف 42.01 فیصد ہے، جو چاروں صوبوں میں سب سے کم ہے۔ یہ صرف اعداد و شمار نہیں بلکہ لاکھوں بچوں کے مستقبل کا نوحہ ہے۔ اسی رپورٹ کے مطابق بلوچستان کے 79 فیصد سرکاری سکولوں میں بجلی نہیں، 71 فیصد میں پینے کا صاف پانی موجود نہیں، 52 فیصد اسکول چار دیواری سے محروم ہیں اور 51 فیصد میں بیت الخلاء کی سہولت تک نہیں۔ یہ کوئی سوشل میڈیا کی غیر مصدقہ افواہیں نہیں بلکہ حکومت پاکستان کی اپنی رپورٹ میں شامل حقائق ہیں۔ جبکہ پاکستان بھر کی مجموعی تعلیمی تصویر بھی کچھ زیادہ حوصلہ افزا نہیں۔ ملک میں مجموعی شرح خواندگی 60.65 فیصد ہے، جس میں مردوں کی شرح 68 فیصد، خواتین کی 52.8 فیصد اور خواجہ سراؤں کی 40.15 فیصد ہے۔ شہری علاقوں میں شرح خواندگی 74.09 فیصد جبکہ دیہی علاقوں میں صرف 51.56 فیصد ہے۔ اسکول سے باہر بچوں کی مجموعی شرح 38 فیصد ہے، لیکن بلوچستان میں یہ شرح 69 فیصد ہے، جو نہ صرف قومی سطح پر تشویش ناک ہے بلکہ تعلیمی ایمرجنسی کا تقاضا کرتی ہے۔ یہ سوال اپنی جگہ قائم ہے کہ اس تباہ کن صورتحال کا ذمہ دار کون ہے؟ کیا وفاقی حکومت، جو ہر سال اربوں روپے کے ترقیاتی بجٹ کا اعلان کرتی ہے مگر بلوچستان کی تعلیمی پسماندگی کو نظرانداز کر دیتی ہے؟ یا صوبائی حکومت، جو ہر پانچ سال بعد "نئے بلوچستان" کے نعرے لگاتی ہے مگر زمینی حقیقت یہ ہے کہ ہزاروں بچے بغیر چھت، بغیر پنکھے اور بغیر پانی کے تعلیم حاصل کر رہے ہیں؟ کیا ہمارے منتخب نمائندے اس کے ذمہ دار نہیں، جو ووٹ لینے کے بعد سکولوں کا رخ کرنا بھول جاتے ہیں اور اسمبلیوں میں خاموش بیٹھے رہتے ہیں؟ یا وہ افسران، جو کاغذی رپورٹس میں سکولوں کو فعال ظاہر کر کے فنڈز ہضم کرتے ہیں، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ بچے کھلے آسمان تلے تعلیم کے نام پر ٹھٹھرتے اور جھلستے ہیں؟ آج کل ہر ناکامی کے پیچھے بیرونی سازش کو مورد الزام ٹھہرانا فیشن بن چکا ہے۔ لیکن کیا بلوچستان کے سکولوں کی زبوں حالی بھی کسی بیرونی سازش کا نتیجہ ہے؟ یا ہمیں آخرکار یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ یہ سراسر ہماری اپنی غفلت، کرپشن اور اجتماعی بے حسی کا نتیجہ ہے؟ سوچنے کی بات ہے کہ جب ایک بچہ بغیر پنکھے کے تپتی گرمی میں بیٹھا ہو، جب ایک بچی بغیر بیت الخلاء کے اسکول جانے کا حوصلہ نہ کر سکے، جب سکول کی چار دیواری نہ ہو تو والدین بیٹیوں کو کیسے اسکول بھیجیں گے؟ اور جب پینے کا صاف پانی نہ ہو تو بیمار بچوں کی ذمہ داری کون لے گا؟ یہ صرف سہولیات کی بات نہیں، یہ عزت نفس، صحت، وقار اور زندگی کے بنیادی حق کا سوال ہے۔ ساتھ ہی ساتھ نجی تعلیمی اداروں کو بھی نظرانداز نہ کیا جائے، جو اس شعبے میں نمایاں کارکردگی کرتے ہوئے برسرِ پیکار ہیں۔ انہیں ان کے آئینی و تعلیمی حقوق دیے جائیں، ان کے کام کی حوصلہ افزائی کی جائے، رجسٹریشن کے عمل کو سہل اور شفاف بنایا جائے، اساتذہ کی تربیت کے مؤثر پروگرام شروع کیے جائیں، اور تمام نجی تعلیمی اداروں کو سولر سسٹم، سائنسی و کمپیوٹر لیب، لائبریری، کلاس رومز اور بیت الخلاء جیسی بنیادی سہولیات کی مد میں بھرپور حکومتی تعاون فراہم کیا جائے۔ وہ بھی اسی قوم کے بچوں کو تعلیم دے رہے ہیں اور ریاست کی تعلیمی ذمہ داری میں ہاتھ بٹا رہے ہیں۔ ان اداروں کو محض کاروباری آنکھ سے دیکھنا زیادتی ہے؛ انہیں قومی تعمیر کا اہم ستون سمجھا جائے۔ اب وقت آ چکا ہے کہ باتوں، تقاریر اور منصوبہ بندی کی فائلوں سے نکل کر عملی اقدامات کیے جائیں۔ بلوچستان میں فوری طور پر تعلیمی ایمرجنسی نافذ کی جائے۔ سکولوں کے فنڈز کی شفاف نگرانی کے لیے مقامی سطح پر والدین، اساتذہ اور سماجی نمائندوں پر مشتمل کمیٹیاں بنائی جائیں۔ ہر سکول کی جی آئی ایس جیو ٹیگنگ کے ذریعے نگرانی کی جائے تاکہ کاغذی ترقی کا دھوکہ بند ہو۔ نجی شعبے، دینی مدارس، فلاحی ادارے اور مقامی تنظیمیں مل کر تعلیم کے فروغ میں شراکت دار بنیں۔ ہم کب تک اپنے بچوں کو پسماندہ اسکولوں میں دھکیل کر عالمی ترقی کی دوڑ میں شامل ہونے کا خواب دیکھتے رہیں گے؟ کیا وقت نہیں آ گیا کہ تعلیم کو سیاست سے نکال کر قومی بقا اور انسانی فلاح کا مسئلہ سمجھا جائے؟ قومیں بندوقوں سے نہیں، کتابوں سے بنتی ہیں — اور بلوچستان کی محرومی صرف بلوچستان کی نہیں، پورے پاکستان کی ناکامی ہے۔ اب وعدے نہیں، جواب چاہیے۔